حقوق والدیت

میری لینڈ کے عملی تحفظات کا اعلانیہ

شیر خوار اور نونہالان کے لئے بروقت مداخلت
اسکول سے قبل خاص تعلیم
اور
خاص تعلیم

ترمیم شدہ جولائی 2017

MARYLAND STATE DEPARTMENT OF EDUCATION
PREPARING WORLD CLASS STUDENTS

DIVISION OF SPECIAL EDUCATION / EARLY INTERVENTION SERVICES

میری لینڈ ریاست محکمۂ تعلیم
شعبہ برائے خصوصی تعلیم/ ابتدائی مداخلتی خدمات

حقوق والدیت
میری لینڈ کے عملی تحفظات کا اعلانیہ
شیر خوار اور نونہالان، اسکول سے قبل، خاص تعلیم
جولائی 2017

©2016 Maryland State Department of Education

یہ دستاویز شعبہ برائے خاص تعلیم/ ابتدائی مداخلتی خدمات، **IDEA** حصہ سی، عطیہ نمبر H181A120124، اور IDEA حصہ بی عطیہ نمبر HO27A012035A کے ذریعہ امریکی محکمۂ تعلیم، دفتر برائے خاص تعلیم و بازآبادکاری خدمات (Office of Special Education and Rehabilitative Services) کی مالی اعانت سے تیار اور پیش کیا گیا تھا۔ شعبہ برائے خاص تعلیم/ ابتدائی مداخلتی خدمات کو دفتر برائے خاص تعلیم کے پروگرام (Office of Special Education Programs)، دفتر برائے خاص تعلیم و باز آبادکاری خدمات، امریکی محکمۂ تعلیم سے مالی اعانت حاصل ہوتی ہے۔ ان معلومات کی حق اشاعت محفوظ نہیں ہیں۔ اسے پڑھنے والوں کو اس کی نقل کرنے اور تقسیم کرنے کی ترغیب دی جاتی ہے لیکن براہ کرم اسے شعبہ برائے خاص تعلیم/ ابتدائی مداخلتی خدمات، میری لینڈ ریاست محکمۂ تعلیم سے منسوب کریں۔ میری لینڈ ریاست محکمۂ تعلیم ملازمت پر اثر انداز ہونے والے امور یا پروگراموں تک رسائی فراہم کرنے کے معاملے میں نسل، رنگ، جنس، عمر، قومیت، مذہب، یا معذوری کی بنیاد پر تفریق نہیں برتتا۔ محکمہ جاتی پالیسیوں سے وابستہ پوچھ تاچھ کے لئے براہ کرم عدل و انصاف کی یقین دہانی اور تعمیل سے متعلق شاخ (Equity Assurance and Compliance Branch)، دفتر نائب ریاستی مہتمم برائے تعلیم (Deputy State Superintendent for Administration)، میری لینڈ ریاست محکمۂ تعلیم، 200 ویسٹ بالٹیمور اسٹریٹ، چھٹی منزل، بالٹیمور، MD 21201-2595 (Maryland State Department of Education, 200 West Baltimore Street, 6th floor, Baltimore, MD 21201-2595)، 410-767-0433 فیکس 410-767-0431، www.MarylandPublicSchools.org پر رابطہ کریں۔ معذور امریکیوں سے متعلق ایکٹ [Americans with Disabilities Act (ADA)] کے مطابق یہ دستاویز طلب کرنے پر متبادل شکلوں میں دستیاب ہے۔ شعبہ برائے خصوصی تعلیم/ ابتدائی مداخلتی خدمات (Division of Special Education/Early Intervention Services)، میریلینڈ ریاست محکمۂ تعلیم (Maryland State Department of Education) سے وائس 7770-767 (410) یا فیکس 1571-333 (410) پر رابطہ کریں۔

Karen B. Salmon, Ph.D.
ریاستی مہتمم برائے اسکولز

Andrew R. Smarick
صدر
ریاستی تعلیمی بورڈ

Carol A. Williamson, Ed.D.
نائب ریاستی سپرنٹنڈنٹ برائے تدریس و آموزش

Marcella E. Franczkowski, M.S.
معاون ریاستی مہتمم
شعبہ برائے خصوصی تعلیم/ ابتدائی مداخلتی خدمات

Larry Hogan
گورنر

Maryland State Department of Education
Division of Special Education/Early Intervention Services
200 West Baltimore Street, 9th floor
Baltimore, Maryland 21201
410-767-7770 (فون)
410-333-1571 (فیکس)
http://www.marylandpublicschools.org

جولائی 2017 میں نظر ثانی شدہ _ حتمی
مؤثر بہ 1 جولائی، 2017

فہرست مشمولات

شیر خوار اور نونہالان کے لئے بروقت مداخلت 1
اسکول سے قبل خاص تعلیم 1
اور خاص تعلیم 1
عملی تحفظات کا اعلانیہ 1
مادری زبان 2
الیکٹرانک میل 2
پیشگی تحریری نوٹس 2
نوٹس: 2
تحریری نوٹس کا مواد: 3
منظوری 3
والدین کی منظوری: 3
صرف IFSP کی خدمات کے لئے والدین کی منظوری 4
صرف IFSP کی خدمات کے واسطے خدمت کو مسترد کرنے کا والدین کا حق: 4
ابتدائی تجزیہ کے لئے والدین کی منظوری: 4
خدمات کے لئے والدین کی منظوری: 5
خدمات کے لئے والدین کی منظوری کی دستبرداری: 5
ریاست کی زیر نگرانی افراد کے ابتدائی تجزیے کے لئے خاص اصول: ..... **Error! Bookmark not defined.**
صرف IEP بچوں اور نوجوانوں کے دوبارہ تجزیہ کے لئے والدین کی منظوری: 6
والدین کی منظوری حاصل کرنے کے لئے معقول کوششوں کا دستاویزی ثبوت 6
منظوری کے دیگر تقاضے: 6
قائم مقام والدین 7
آزادانہ تعلیمی تجزیہ 8
تعریفات: 8
سرکاری ایجنسی کا اصول: 9
سرکاری خرچ پر تجزیہ کرنے کا والدین کا حق: 9
والدین کا شروع کردہ تجزیہ: 9
ایڈمنسٹریٹو لاء جج [Administrative Law Judge (ALJ)] کے ذریعہ تجزیہ کے لئے درخواست: 9
معلومات کی رازداری 9
تعریفات: 10
تحفظات: 10
منظوری: 10
رسائی کے حقوق: 11
رسائی کا ریکارڈ: 12
والدین کی درخواست پر ریکارڈوں میں ترمیم: 12
معلومات کو ضائع کرنے کا طریق کار: 13
بچوں کے حقوق: 13
تادیبی معلومات: 13
معذور بچوں کا نظم و ضبط 13
تعریفات: 14
اسکولی اہلکار کا اختیار: 14
وجہ کا تعیّن: 14
تبدیلئ مقام: 15
عبوری متبادل تعلیمی ادارہ: 15
تادیبی کارروائی کی اپیل: 15

ایسا بچہ جسے ابھی تک اہل قرار نہیں دیا گیا ہے: 16
لاء انفورسمنٹ اور قانونی اتھارٹیوں کو منتقل کرنا اور ان کے ذریعہ کارروائی 17
والدین کا سرکاری خرچ پر نجی اسکولوں میں بچے کو یکطرفہ طور پر تقرر کرنا 17
باز ادائیگی کی حدود: 17
بلوغت کی عمر پر حقوق والدیت کی منتقلی 18
اختلافات کو حل کرنا 19
ثالثی: 19
ثالثی کی ترغیب دینے کے لئے میٹنگ: 20
ریاستی شکایت اور باضابطہ شکایت کے مابین فرق: 20
ریاستی شکایت: 21
ریاستی شکایت کو حل کرنا: 22
باضابطہ سماعت کے مستوجب ریاستی شکایت کو حل کرنا: 22
باضابطہ شکایت: 22
باضابطہ شکایت کے مندرجات: 23
باضابطہ شکایت کا جواب: 23
نوٹس کی کفایت: 24
کارروائیوں کے دوران بچے کی صورتحال: 24
قرارداد کی کارروائی: 24
'30 کیلنڈر دن کے قرارداد کے عرصہ میں توافق: 25
قرارداد کے تصفیہ کا اقرار نامہ: 25
باضابطہ سماعت: 26
ایڈمنسٹریٹولاء جج (ALJ): 26
باضابطہ سماعت کا موضوع: 26
سماعت کے حقوق: 26
معلومات کا اضافی افشاء: 26
حقوق والدیت: 26
سماعت سے متعلق فیصلہ: 27
علاحدہ باضابطہ شکایت: 27
گواشوارہ وقت اور سماعت کی سہولت: 27
تیز رفتار گوشوارۂ وقت: 27
سماعت سے متعلق فیصلہ کی قطعیت: 28
اپیل: 28
وکیل کی فیس 28
منسلکہ: IDEA کے تنازعہ کی قرارداد کی کارروائیوں کا تقابلی جدول 30

جون 2017 میں نظر ثانی شدہ ___ حتمی
مؤثر بہ 1 جولائی، 2017

عملی تحفظات کا اعلانیہ

عملی تحفظات کا اعلانیہ آسانی سے سمجھ میں آسکنے والے انداز میں اور آپ کی مادری زبان میں آپ کے حقوق کی مکمل وضاحت پر مشتمل ہے۔ عملی تحفظات کے اس اعلانیہ کا اطلاق انفرادی کنبہ جاتی خدمت کا منصوبہ **[Individualized Family Service Plan (IFSP)]** کے توسط سے خدمات حاصل کرنے والے بچوں اور کنبوں پر اور انفرادی تعلیمی پروگرام **[Individualized Education Program (IEP)]** کے توسط سے خدمات حاصل کرنے والے بچوں اور معذور نوجوانوں پر بھی ہوتا ہے۔

اس دستاویز میں شامل تحفظات وفاقی معذور افراد کی تعلیم میں اصلاحات سے متعلق ایکٹ [Individuals with Disabilities Education Improvement Act of (IDEA)] ، 20 U.S.C. §1400 *et seq.*، اور میری لینڈ کے ضوابط کا کوڈ (Code of Maryland Regulations) یا COMAR کے درج ذیل ابواب کے ذریعہ تشکیل شدہ ہیں: COMAR 13A.05.01, COMAR 13A.08.03, اور COMAR 13A.13.01۔ ہر سرکاری ایجنسی IDEA کے تقاضوں پر پورا اترنے والی عملی تحفظات طے کرے گی، سنبھال کر رکھے گی اور اسے نافذ کرے گی۔ سرکاری ایجنسی بچوں کو IFSP یا IEP کی خدمات فراہم کرنے والی ایجنسی ہے۔

IFSP کی معرفت خدمات حاصل کرنے والے بچوں اور کنبوں کے لئے، والدین کو سابقہ تحریری اعلانیہ کے مطابق عملی تحفظات کی ایک کاپی موصول ہوگی۔

IEP کی معرفت خدمات حاصل کرنے والے بچوں کے لئے، والدین کو عملی تحفظات نامی دستاویز کی کاپی سال میں ایک بار ملے گی، الّا یہ کہ سرکاری ایجنسی والدین کو اس دستاویز کی دوسری کاپی دے دے:

- ابتدائی حوالہ یا تجزیہ کے لئے والدین کی درخواست پر؛
- اسکولی سال میں پہلی تحریری ریاستی شکایت موصول ہونے پر؛
- اسکولی سال میں پہلی باضابطہ شکایت موصول ہونے پر؛
- جب تادیبی کارروائی اختیار کرنے کا فیصلہ کیا جاتا ہے؛ اور
- والدین کی درخواست پر۔

سرکاری ایجنسی عملی تحفظات کا اعلانیہ کی ایک تازہ ترین کاپی اپنی انٹرنیٹ ویب سائٹ پر ڈال سکتی ہے بشرطیکہ اس طرح کی ویب سائٹ موجود ہو۔

عملی تحفظات نامی دستاویز آسانی سے سمجھ میں آسکنے والے انداز میں اور والدین کی مادری زبان میں حقوق والدیت کی مکمل وضاحت پر مشتمل ہے تاوقتیکہ واضح طور پر ایسا کرنا ممکن نہ ہو۔ اگر والدین کی مادری زبان یا مواصلت کا دیگر طرز ایک تحریری زبان نہیں ہے تو سرکاری ایجنسی والدین کی مادری زبان یا مواصلت کے دیگر طرز میں اس عملی تحفظات کا ترجمہ زبانی طور پر یا کسی اور وسیلے سے کرنے کے اقدامات کرے گی۔ سرکاری ایجنسی کو اعلانیہ کے ترجمے کو دستاویز بند کرنے کا اور عملی تحفظات کے مشمولات کو والدین کے ذریعہ سمجھ لینے کا تحریری ثبوت رکھنا چاہیے۔

مادری زبان

والدین جو زبان سمجھتے ہیں انہیں اسی زبان میں معلومات حاصل کرنے کا حق ہے۔

جب کسی ایسے فرد کے ساتھ مادری زبان کا استعمال کیا جائے، جس کی انگریزی میں مہارت محدود ہو، تو اس کا مطلب یہ ہوتا ہے:

- عام طور پر اس شخص کے ذریعہ استعمال ہونے والی زبان، یا، بچے کی صورت میں، بچے کے والدین کے ذریعہ عام طور پر استعمال ہونے والی زبان؛
- بچے کے ساتھ سبھی براہ راست رابطوں (بشمول بچے کا تجزیہ) میں، گھر میں یا آموزشی ماحول میں بچے کے ذریعہ عام طور پر استعمال ہونے والی زبان۔

سماعت یا بصارت سے معذور افراد کے لئے، یا غیر تحریری زبان والے افراد کے لئے مواصلت کا طریقہ وہ ہوتا ہے جسے وہ عام طور پر استعمال کرے (جیسے اشاراتی زبان، بریل، یا زبانی مواصلت)۔

والدین اپنے بچوں کے مکمل شدہ IFSP یا IEP کو اپنے مادری زبان میں ترجمہ کرانے کی درخواست بھی کرسکتے ہیں۔ اگر والدین کی آبائی زبان مقامی اسکول سسٹم میں موجود طلباء کی کل آبادی کے ایک فیصد (1%) سے زیادہ کے ذریعہ بولی جاتی ہے تو، موزوں اسکولی اہلکار کے لیے ضروری ہے کہ وہ درخواست کرنے کے 30 دنوں کے اندر والدین کو ترجمہ شدہ دستاویز فراہم کرے۔ اس ایک فیصد ترجمہ کے تقاضے پر اس دستاویز کے ثالثی والے حصے میں بھی بات کی گئی ہے۔

الیکٹرانک میل

والدین الیکٹرانک ذریعہ سے نوٹس وصول کرنے کا انتخاب کرسکتے ہیں بشرطیکہ یہ اختیار دستیاب ہو۔ اگر سرکاری ایجنسی والدین کو دستاویزات بذریعہ ای میل وصول کرنے کا انتخاب پیش کرتی ہے تو آپ درج ذیل چیزیں بذریعہ ای میل وصول کرنے کا انتخاب کرسکتے ہیں:

- پیشگی تحریری نوٹس؛
- عملی تحفظات کا اعلانیہ؛ اور
- باضابطہ کارروائی کی درخواست سے وابستہ نوٹس۔

پیشگی تحریری نوٹس

والدین کو اپنے بچے کی ابتدائی مداخلتی خدمات یا خاص تعلیم سے متعلق سرکاری ایجنسی کے اقدامات کے بارے میں تحریری معلومات حاصل کرنے کا حق ہے۔

نوٹس:

سرکاری ایجنسی کو چاہیے کہ جب بھی وہ درج ذیل کام کرے والدین کو تحریری نوٹس دے:

- شناخت؛
- تشخیص؛

- تعلیمی پروگرام؛
- بچے کی تعلیمی تقرری
- بچے کو مفت مناسب سرکاری تعلیم(FAPE) کی فراہمی؛ یا
- IFSPکی معرفت بچے اور بچے کے کنبہ کو ابتدائی مداخلتی خدمات کی فراہمی؛ یا
- IEP کی معرفت بچے کو خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات کی فراہمی۔

اگر تحریری نوٹس کا تعلق ایسے اقدام سے ہو جس کے لئے والدین کی منظوری درکار ہوتی ہے تو سرکاری ایجنسی اسی وقت تحریری نوٹس دے سکتی ہے۔

تحریری نوٹس کا مواد:

IFSP کے ذریعہ خدمات حاصل کرنے والے بچوں اور خاندانوں کے لیے، تحریری نوٹس میں:

- وہ اقدام جو کہ تجویز یا جس سے انکار کیا جارہا ہے؛
- کارروائی کرنے کی وجہ کی وضاحت؛ اور
- دستوری تحفظات کی شمولیت

IEP کے ذریعہ خدمات حاصل کرنے والے بچوں کے لیے، تحریری نوٹس میں:

- وہ اقدام (اقدامات) لازماً درج ہونے چاہئیں جسے وہ سرکاری ایجنسی تجویز یا اپنانے سے انکار کرتی ہے؛
- سرکاری ایجنسی وہ اقدام (اقدامات) کیوں تجویز یا اپنانے سے کیوں انکار کررہی ہے اس کی صراحت ہونی چاہیے؛
- سرکاری ایجنسی اقدام (اقدامات) کی تجویز یا اس سے انکار کرنے کا فیصلہ کرنے میں تجزیہ کا جو بھی طریق کار، تشخیص، ریکارڈ، یا رپورٹ استعمال کرتی ہے ان سبھی کو بیان کرنا چاہیے؛
- ایک بیان شامل کرنا چاہیے کہ والدین کو IDEA میں عملی تحفظات کے ضوابط کے تحت محافظتیں حاصل ہیں۔
- والدین سے بتانا چاہیے کہ سرکاری ایجنسی جس اقدام کی تجویز یا جس سے انکار کر رہی ہے اگر وہ تجزیہ کے لئے ابتدائی حوالہ نہیں ہے تو وہ عملی تحفظات کی وضاحت کس طرح حاصل کرسکتے ہیں؛
- IDEA کو سمجھنے میں مدد کے واسطے رابطہ کرنے کے لئے والدین کے واسطے وسائل شامل کرنے چاہئیں؛
- کوئی اور ایسے انتخابات جسے بچے کا انفرادی کنبہ جاتی خدمت کا منصوبہ (IFSP) سے متعلق ٹیم یا انفرادی تعلیمی پروگرام (IEP) سے متعلق ٹیم زیر غور لاتی ہے اور وہ انتخابات کیوں مسترد ہوگئے تھے ان کی وجوہات بیان کرنی چاہئیں؛ اور
- سرکاری ایجنسی نے وہ اقدام کیوں تجویز یا مسترد نہیں کیا اس کی دیگر وجوہات کی تفصیل فراہم کرنی چاہیے۔

منظوری

والدین کی منظوری:

سرکاری ایجنسی کو بروقت مداخلت اور خاص تعلیم اور متعلقہ خدمات کے لئے کسی بچے کی تشخیص کرنے کے واسطے اور خاص تعلیم اور متعلقہ خدمات فراہم کرنے سے قبل والدین کی منظوری لازمی طور پر حاصل کرنی چاہیے۔ والدین کو کسی بھی وقت منظوری واپس لینے کا حق حاصل ہے۔ تجزیہ کے واسطے منظوری دینے میں کچھ استثناء ہیں۔

منظوری کا مطلب یہ ہے کہ:

- والدین سے جس سرگرمی کے واسطے منظوری طلب کی جا رہی ہے اس سے متعلق سبھی معلومات انہیں ان کی مادری زبان یا مواصلت کی دیگر طرز میں پوری طرح سے مطلع کردیا گیا ہے؛
- والدین اس سرگرمی کی انجام دہی کو سمجھتے اور تحریری طور پر اس سے اتفاق کرتے ہیں جس کے لئے ان کی منظوری طلب کی جا رہی ہے اور اس منظوری میں اس سرگرمی کی وضاحت اور جو ریکارڈز (اگر کوئی ہو) جاری کیے جائیں گے اور جن کو جاری کیے جائیں گے ان کی فہرست شامل ہوتی ہے؛ اور
- والدین یہ سمجھتے ہیں کہ منظوری دینا ایک رضاکارانہ عمل ہے اور کسی بھی وقت اسے کالعدم قرار دیا جاسکتا ہے۔

اگر والدین منظوری واپس لے لیتے ہیں تو اس سے سرکاری ایجنسی کو منظوری حاصل ہونے کے وقت سے لے کر اسے واپس لینے سے قبل کے بیچ پیش آمدہ کوئی اقدام منسوخ نہیں ہوتا ہے۔

اگر والدین بچے کو خاص تعلیم اور متعلقہ خدمات ابتدائی طور پر فراہم ہوجانے کے بعد اپنے بچے کو خاص تعلیمی خدمات کی وصولیابی کے لئے، تحریری طور پر، منظوری کو کالعدم قرار دیتے ہیں تو سرکاری ایجنسی سے اس منظوری کو کالعدم قرار دیئے جانے کے سبب بچے کو خاص تعلیم اور متعلقہ خدمات کی وصولیابی کے لئے کسی ترجیحات کو ختم کرنے کی خاطر بچے کے تعلیمی ریکارڈوں میں ترمیم کرنے کا مطالبہ نہیں کیا جاتا ہے۔

IFSP کی معرفت خدمات کے لئے والدین کی منظوری:

والدین کو تحریری باخبر منظوری دینی ہوگی:

- بچے کے ابتدائی تجزیہ اور تشخیص کے ابتدائی تجزیے سے قبل
- بچے کی نشوونما کو افزوں کرنے سے وابستہ کنبہ کے وسائل، ترجیحات، اور تشویشات کا تعیّن کرنے سے قبل
- ابتدائی مداخلتی خدمات اور اضافی تشخیصات کا بندوبست شروع کرنے سے قبل
- اگر تحریری اجازت نہیں ملتی ہے تو مقامی لیڈ ایجنسی یہ یقینی بنانے کی معقول کوششیں کرے گی کہ والدین:
  - تجزیہ اور تشخیص یا جو خدمات دستیاب ہوں گی ان کی نوعیت سے کلی طور پر واقف ہیں اور
  - یہ سمجھتے ہیں کہ بچے کو تجزیہ اور تشخیص یا خدمات اس وقت تک موصول نہیں ہوپائیں گی جب تک تحریری منظوری نہیں دی جاتی ہے۔

IFSP کی معرفت خدمات کے واسطے خدمت کو مسترد کرنے کا والدین کا حق:

کسی اہل بچے کے والدین یہ تعیّن کرسکتے ہیں کہ آیا وہ، ان کا بچہ، یا کنبہ کے دیگر افراد کوئی ابتدائی مداخلتی خدمت قبول یا مسترد کرسکتے ہیں اور وہ اس خدمت کو پہلی بار قبول کرنے کے بعد اسے مسترد بھی کرسکتے ہیں نیز دیگر ابتدائی مداخلتی خدمات میں کوئی جانبداری نہیں برتی جائے گی۔ اگر والدین تین سال یا اس سے زیادہ عمر کے بچے کے لئے ابتدائی مداخلتی خدمات جاری رکھنے کا فیصلہ کرتے ہیں تو ایک تعلیمی جزء لازماً شامل ہونا چاہیے۔ اگر والدین تعلیمی جزء کے خواہاں نہیں ہیں تو وہ ابتدائی مداخلتی خدمات حاصل کرنے کے اہل نہیں ہوں گے۔

ابتدائی تجزیہ کے لئے والدین کی منظوری:

اس سے قبل سرکاری ایجنسی یہ تعیّن کرنے کے لئے بچے کا ابتدائی تجزیہ انجام دے سکتی ہے کہ آیا بچہ ابتدائی مداخلتی خدمات یا خاص تعلیم اور متعلقہ خدمات کے لئے اہل ہے۔ سرکاری ایجنسی کو لازمی طور پر:

- والدین کو مجوزہ اقدام کا پیشگی تحریری نوٹس فراہم کرنا چاہیے؛ اور
- والدین کی منظوری حاصل کرنی چاہیے۔

سرکاری ایجنسی کو یہ فیصلہ کرنے کے لئے ابتدائی تجزیہ کے واسطے باخبر منظوری حاصل کرنے کی معقول کوششیں لازماً کرنی چاہئیں کہ آیا وہ بچہ ایسا معذور بچہ ہے جس کے لئے خاص تعلیم اور متعلقہ خدمات کا بندوبست درکار ہے۔

ابتدائی تجزیہ کے لئے والدین کی منظوری کا مطلب یہ نہیں ہے کہ والدین سرکاری ایجنسی کو اپنے بچے کے لئے ابتدائی مداخلت یا خاص تعلیم اور متعلقہ خدمات کی فراہمی شروع کرنے کی بھی منظوری دیتے ہیں۔

خدمات کے لئے والدین کی منظوری:

سرکاری ایجنسی کو کسی بچے کے لئے پہلی بار ابتدائی مداخلت یا خاص تعلیم اور متعلقہ خدمات فراہم کرنے سے قبل باخبر منظوری حاصل کرنے کی معقول کوششیں لازماً کرنی چاہئیں۔ سرکاری ایجنسی کو ایسا اقرار نامہ یا حکمنامہ حاصل کرنے کے لئے ثالثی یا باضابطہ کارروائی کا استعمال نہیں کرنا چاہیے کہ بچے کے IFSP یا IEP ٹیم کے ذریعہ تجویز کردہ ابتدائی مداخلت یا خاص تعلیم اور متعلقہ خدمات والدین کی منظوری کے بغیر بھی بچے کو فراہم کی جاسکتی ہیں اگر والدین:

- اپنے بچے کو ابتدائی مداخلت یا خاص تعلیم اور متعلقہ خدمات حاصل کرنے کے لئے منظوری دینے سے انکار کرتے ہیں؛ یا
- پہلی بار خاص تعلیم اور متعلقہ خدمات کے بندوبست کے لئے منظوری دینے کی عرضی کا جواب نہیں دیتے ہیں۔

اگر والدین پہلی بار اپنے بچے کو خاص تعلیم اور متعلقہ خدمات حاصل کرنے کے لئے منظوری دینے سے انکار کرتے ہیں، یا اگر والدین منظوری دینے کی عرضی کا جواب نہیں دیتے ہیں تو سرکاری ایجنسی:

- ان کے بچے کے لئے مفت موزوں سرکاری تعلیم (FAPE) دستیاب کرانے کے تقاضے کی خلاف ورزی کی مرتکب نہیں ہوتی ہے؛ اور
- انفرادی کنبہ جاتی خدمت کا منصوبہ (IFSP) کی میٹنگ کرنے یا انفرادی تعلیمی پروگرام (IEP) کی میٹنگ یا ان کے بچے کے لئے ایک IFSP/IEP تیار کرنے کی پابند نہیں ہوتی ہے۔

خدمات کے لئے والدین کی منظوری کی دستبرداری:

اگر کسی بچے کے والدین سرکاری ایجنسی کو خاص تعلیم اور متعلقہ خدمات کی ابتدائی فراہمی شروع کردینے کے بعد، کسی بھی وقت خاص تعلیم اور متعلقہ خدمات کی مسلسل فراہمی کی منظوری تحریری طور پر واپس لے لیتے ہیں تو سرکاری ایجنسی :

- منظوری کالعدم قرار دینے کے سبب بچے کو خاص تعلیم اور متعلقہ خدمات کی دستیابی میں کسی ترجیح کو خارج کرنے کے لئے بچے کے تعلیم ریکارڈوں میں ترمیم کرنے پر مجبور نہیں ہے؛
- بچے کو خاص تعلیم اور متعلقہ خدمات کی فراہمی جاری نہیں رکھ سکتی ہے، لیکن خاص تعلیم اور متعلقہ خدمات کا بندوبست کرنے سے پہلے، سبھی خاص تعلیم اور متعلقہ خدمات بند کرنے کے لئے والدین کی تحریری عرضی کا پیشگی تحریری نوٹس والدین کو ضرور فراہم کرنا چاہیے؛
- اس ضمن میں کہ خدمات بچے کو فراہم کی جاسکتی ہیں کوئی اقرار نامہ یا حکمنامہ حاصل کرنے کے لئے ثالثی یا باضابطہ کارروائی کا استعمال نہیں کرسکتی ہے؛
- بچے کو خاص تعلیم اور متعلقہ خدمات کی فراہمی میں ناکامی کے سبب بچے کے لئے FAPE دستیاب کرانے کے تقاضے کی خلاف ورزی کی مرتکب نہیں سمجھی جائے گی؛ اور
- IEP ٹیم میٹنگ میں حاضر ہونے کا یا خاص تعلیم اور متعلقہ خدمات کی مزید فراہمی کے لئے بچے کے واسطے ایک IEP تیار کرنے کا تقاضہ نہیں کیا جائے گا۔

منظوری واپس لے لینے سے سرکاری ایجنسی کو منظوری حاصل ہونے کے وقت سے لے کر منظوری واپس لینے سے قبل کے بیچ پیش آمدہ کوئی اقدام منسوخ نہیں ہوتا ہے۔

صرف IFSPبچوں کے دوبارہ تجزیہ کے لئے والدین کی منظوری:

سرکاری ایجنسی کو کسی بچے کی انفرادی تجزیہ اور تشخیصات انجام دینے سے قبل باخبر منظوری ضرور حاصل کرنی چاہیے۔ اگر والدین منظوری نہیں دیتے ہیں، تو لیڈ ایجنسی اس بات کو یقینی بنانے کے لیے معقول کوشش کرے گی کہ:

- بچے کے تجزیہ اور تشخیص کے دستیاب خدمات کی نوعیت سے کلی طور پر واقف ہیں ؛ اور
- یہ سمجھتے ہیں کہ بچے کو تجزیہ اور تشخیص اس وقت تک موصول نہیں ہوپائیں گی جب تک منظوری نہیں دی جاتی ہے۔

اگر والدین نئی تشخیصات کے لئے منظوری سے انکار کرتے ہیں، تو سرکاری ایجنسی باضابطہ کارروائیوں کا استعمال کرکے والدین کے انکار کو چیلنج نہیں کرسکتی

صرف IEP بچوں اور نوجوانوں کے دوبارہ تجزیہ کے لئے والدین کی منظوری

سرکاری ایجنسی کو کسی بچے کی نئی انفرادی تجزیہ اور تشخیصات انجام دینے سے قبل باخبر منظوری ضرور حاصل کرنی چاہیے۔ الا یہ کہ سرکاری ایجنسی یہ ثابت کرسکے کہ:

- وہ دوبارہ تجزیہ کے لئے والدین کی منظوری حاصل کرنے کے واسطے معقول اقدامات کرتی ہے؛ اور
- والدین جواب نہیں دیتے ہیں۔

اگر والدین نئی تشخیصات کے لئے منظوری سے انکار کرتے ہیں تو سرکاری ایجنسی ثالثی اور باضابطہ کارروائیاں استعمال کرکے والدین کے انکار کو باطل قرار دے سکتی ہے، لیکن اس سے اس کا تقاضہ نہیں کیا جاتا ہے۔ جیسا کہ ابتدائی تجزیہ میں ہوتا ہے، سرکاری ایجنسی اگر نئی تشخیصات چالو رکھنے سے انکار کرتی ہے تو وہ IDEA کے تحت اپنی جوابدہی کی خلاف ورزی کی مرتکب نہیں ہوتی ہے۔

والدین کی منظوری حاصل کرنے کے لئے معقول کوششوں کا دستاویزی ثبوت:

ایک سرکاری ایجنسی کو ابتدائی تجزیوں کے واسطے والدین کی منظوری حاصل کرنے کے لئے، پہلی بار ابتدائی مداخلت یا خاص تعلیم اور متعلقہ خدمات فراہم کرنے کے لئے، دوبارہ تجزیہ کرنے کے لئے، اور ابتدائی تجزیوں کے لئے ریاست کی زیر تولیت افراد کے والدین کی نشاندہی کرنے کے لئے معقول کوششوں کا دستاویزی ثبوت لازمی طور پر سنبھال کر رکھنا چاہیے۔

دستاویزی ثبوت میں والدین کی منظوری حاصل کرنے کے لئے سرکاری ایجنسی کی کوششوں کا ریکارڈ شامل ہونا چاہیے، جیسے:

- کیے گئے ٹیلیفون کالز یا کال کرنے کی کوشش اور ان کالوں کے نتائج کے تفصیلی ریکارڈ؛
- والدین کو ارسال کردہ مراسلتوں کی نقول اور کوئی موصولہ جوابات؛ اور
- والدین کے گھر پر یا ملازمت کی جگہ پر ہونے والی ملاقاتوں اور ان ملاقاتوں کے نتائج کے تفصیلی ریکارڈز؛

منظوری کے دیگر تقاضے:

والدین کے منظوری درکار نہیں ہوتی ہے قبل اس سے کہ سرکاری ایجنسی:

- آپ کے بچے کا تجزیہ یا دوبارہ تجزیہ کرنے کے حصے کے طور پر موجودہ ڈیٹا پر نظرثانی کرتی ہے؛ یا
- آپ کے بچے کو ایسی جانچ یا دیگر تجزیہ فراہم کرتی ہے جو سبھی بچوں کو دیا گیا ہے، الّا یہ کہ، جانچ یا تجزیہ سے قبل، سبھی بچوں کے سبھی والدین سے منظوری طلب کی جاتی ہے۔

سرکاری ایجنسی ایک خدمت یا سرگرمی منظور کرنے کے واسطے والدین کے انکار کو والدین یا بچے کی جانب سے کسی اور خدمت، رعایت یا سرگرمی کی تردید کرنے کے لئے استعمال نہیں کرسکتی ہے۔

اگر کوئی والدین اپنے بچے کا اندارج خود اپنے خرچ پر کسی نجی اسکول میں کرواتے ہیں تو سرکاری ایجنسی بچے کی اہلیت کا تعیّن کرنے کے لئے ثالثی یا باضابطہ کارروائی کا استعمال نہیں کرسکتی ہے اور قابل عدل خدمات حاصل کرنے کے لئے اس سے بچے کو زیر غور لانے کا تقاضہ نہیں کیا جاتا ہے، اگر:

- والدین اپنے بچے کا ابتدائی تجزیہ یا دوبارہ تجزیہ کرنے کے لئے منظوری فراہم نہیں کرتے ہیں؛ یا
- والدین منظوری فراہم کرنے کی عرضی کا جواب دینے میں ناکام رہتے ہیں۔

ان کارروائیوں کے علاوہ، جس کے لیے IDEA والدین کی منظوری کا تقاضا کرتا ہے (ابتدائی تشخیص، خدمات کی ابتدائی فراہمی، اور دوبارہ تشخیص، میری لینڈ کا قانون یہ تقاضا کرتا ہے کہ اگر IEP ٹیم درج ذیل تجویز کرتی ہے تو ٹیم کے لیے والدین کی تحریری منظوری حاصل کرنا لازمی ہے:

- بچے کا داخلہ ایسے متبادل تعلیمی پروگرام میں کروانا جو میری لینڈ ہائی اسکول ڈپلومہ کے لیے کریڈٹس جاری یا فراہم نہیں کرتا؛
- بچے کی شناخت متبادل تعلیمی تشخیص کے لیے کرنا جو ریاست کے متبادل نصاب سے وابستہ ہے؛ یا
- COMAR 13A.08.04.05 میں بیان کردہ کے مطابق بچے کے رویے کا بندوبست کرنے کے لیے IEP میں پابندی یا بندش شامل کرنے کے لیے۔

اگر والدین اوپر درج تجویز کردہ کارروائیوں کے لیے تحریری اجازت نہیں دیتے ہیں تو، IEP ٹیم کے لیے ضروری ہے کہ وہ IEP ٹیم میٹنگ کے بعد پانچ (5) کاروباری دنوں کے اندر والدین کو ان کی اجازت سے متعلق حقوق کا تحریری نوٹس بھیجے جس میں انہیں آگاہ کیا جائے کہ:

- والدین کو مجوزہ کارروائی کی اجازت دینے یا اجازت دینے سے انکار کرنے کا حق حاصل ہے؛ اور
- اگر والدین IEP ٹیم میٹنگ کے پندرہ (15) کاروباری دنوں کے اندر تحریری منظوری یا تحریری انکار فراہم نہیں کرتے تو، IEP ٹیم مجوزہ کارروائی کا اطلاق کرسکتی ہے۔

اگر والدین مذکورہ بالا مجوزہ کارروائیوں میں سے کسی کی اجازت دینے سے انکار کرتے ہیں تو، IEP ٹیم معاملے کو حل کرنے کے لیے ایجوکیشن آرٹیکل 413-8§ (ثالثی یا باضابطہ کارروائی) میں درج تنازعہ کے حل کے اختیارات کا استعمال کرسکتی ہے۔

قائم مقام والدین

مقامی لیڈ ایجنسی یا مقامی اسکولی نظام کسی اہل بچے کی نمائندگی کرنے کے لئے ایک قائم مقام والدین تفویض کرے گا اگر:

- والدین کی نشاندہی نہیں ہوپاتی ہے؛
- سرکاری ایجنسی معقول کوششکوں کے بعد بھی والدین کا پتہ نہیں لگا پاتی ہے۔
- بچہ ریاست میری لینڈ کی زیر کفالت ہے۔

قائم مقام والدین کے لیے معیار

- بچے کے مفاد کے ساتھ کوئی تصادم نہیں ہے
- ایسی معلومات اور اہلیتوں کا حامل ہے جو بچےکی معقول نمائندگی کو یقینی بناتی ہیں
- ریاست کا ملازم یا ابتدائی مداخلت کی یا بچے یا بچے کے کنبے کے لئے دیگر خدمات کی فراہمی میں شامل کسی خدمت فراہم کنندہ کا ملازم نہیں ہے
- محض اس وجہ سے کسی ایجنسی کا ملازم خیال نہیں کیا جاتا ہے کہ کسی شخص کو قائم مقام والدین بننے کے لئے سرکاری ایجنسی کے ذریعہ ادائیگی کی جاتی ہے۔

مقامی لیڈ ایجنسی یا مقامی اسکولی نظام ریاستی مہتمم برائے اسکولز (State Superintendent of Schools)، یا مہتمم کے قائم مقام کو قائم مقام والدین کی مقررہ ملاقات سے مطلع کرے گی۔ قائم مقام والدین درج ذیل سے تعلق رکھنے والے سبھی امور میں بچے کی نمائندگی کرسکتے ہیں:

- بچے کی قدر پیمائی اور تشخیص؛
- بچے کے IFSP کی تیاری اور اس کا نفاذ، بشمول سالانہ تشخیصات اور وقفہ وقفہ سے جائزے؛
- بچے کے IEP کی تیاری، اس کا جائزہ، اور اس پر نظرثانی؛
- IFSP کی معرفت بچے اور کنبے کو ابتدائی مداخلتی خدمات کی مسلسل فراہمی؛ یا
- IEP کی معرفت بچے کو خاص تعلیم اور متعلقہ خدمات کی فراہمی۔

ریاست کے زیر کفالت بچے کی ابتدائی تشخیص کے لیے خصوصی قواعد:

اگر بچہ ریاست کی زیر کفالت ہے اور اپنے والدین کے ساتھ نہیں رہ رہا ہے تو، بچہ معذور بچہ ہے یا نہیں اس بات کا تعین کرنے کے لئے سرکاری ایجنسی کو ابتدائی تشخیص کی خاطر والدین کی اجازت درکار نہیں ہے اگر:

- ایسا کرنے کی معقول کوششوں کے باوجود، سرکاری ایجنسی بچے کے والدین کا پتہ نہیں لگا پاتی ہے؛
- والدین کے حقوق ریاستی قانون کے مطابق معطل کردیئے گئے ہیں؛ یا
- ایک جج نے تعلیمی فیصلے کرنے کا اور ابتدائی تشخیص کے لئے منظوری دینےکا حق والدین کے علاوہ کسی دوسرے فرد کو تفویض کر رکھا ہے۔

آزادانہ تعلیمی تجزیہ

اگر والدین سرکاری ایجنسی کے ذریعہ مکمل کردہ تجزیہ سے اختلاف کرتے ہیں تو والدین کو بچے کا تجزیہ کسی ایسے فرد سے کروانے کا حق ہے جو سرکاری ایجنسی میں کام نہ کرتا ہو۔

تعریفات:

- آزادانہ تعلیمی تجزیہ کا مطلب مناسب طریقے سے سند یافتہ ایسے اہلکار کے ذریعہ انجام دی جانے والی جانچیں اور طریق کار ہیں جو اس بچے کی تعلیم کے لئے ذمہ دار سرکاری ایجنسی کے ذریعہ ملازمت پر نہ رکھا گیا ہو؛ اور
- سرکاری اخراجات کا مطلب یہ ہے کہ سرکاری ایجنسی یا تو تجزیہ کی سبھی لاگت ادا کرتی ہے یا پھر یہ یقینی بناتی ہے کہ تجزیہ بصورت دیگر بلا کسی معاوضہ کے والدین کو فراہم کیا گیا ہے۔

والدین کو ذیل میں فراہم کردہ طریق کار سے مشروط IDEA کے تحت اپنے بچے کا ایک آزادانہ تعلیمی تجزیہ حاصل کرنے کا حق ہے۔ سرکاری ایجنسی ایک آزادانہ تعلیمی تجزیہ کی درخواست کرنے پر والدین کو ذیل کے بارے میں معلومات فراہم کرے گی:

- آزادانہ تعلیمی تجزیہ کہاں سے حاصل کیا جاسکتا ہے؛ اور
- ایک آزادانہ تعلیمی تجزیہ کے لئے قابل اطلاق سرکاری ایجنسی کا اصول۔

سرکاری ایجنسی کا اصول:

جب آزدانہ تعلیمی تجزیہ سرکاری خرچ پر ہو تو جس اصول کے تحت آزادانہ تعلیمی تجزیہ حاصل کیا جاتا ہے وہ اصول، بشمول تجزیہ کا مقام اور ممتحن کی لیاقتیں عین اسی اصول کے مطابق ہونی چاہیں جسے کوئی سرکاری ایجنسی کوئی تجزیہ شروع کرنے کے لئے استعمال کرتی ہے ، اس حد تک کہ وہ اصول آزادانہ تعلیمی تجزیہ کے لئے والدین کے حق سے مطابقت رکھتے ہوں۔ اوپر جو اصول بیان کیے گئے ہیں ان کے ماسواء، سرکاری ایجنسی سرکاری خرچ پر ایک آزادانہ تعلیمی تجزیہ حاصل کرنے سے تعلق رکھنے والی شرائط یا گوشوارۂ وقت عائد نہیں کرسکتی ہے۔

سرکاری خرچ پر تجزیہ کرنے کا والدین کا حق:

اگر والدین سرکاری ایجنسی کے ذریعہ حاصل کردہ تجزیہ سے اختلاف کرتے ہیں تو والدین کو سرکاری خرچ پر ایک آزادانہ تجزیہ کروانے کا حق حاصل ہے۔ اگر والدین سرکاری خرچ پر ایک آزادانہ تعلیمی تجزیہ کی درخواست کرتے ہیں تو غیر ضروری تاخیر کے بغیر سرکاری ایجنسی کو چاہیے کہ، یا تو:

- یہ ثابت کرنے کے لئے باضابطہ سماعت کی شروعات کرے کہ اس کا تجزیہ مناسب ہے؛ یا
- یقینی بنائے کہ آزادانہ تعلیمی تجزیہ سرکاری خرچ پر فراہم کیا گیا ہے، الّا یہ کہ سرکاری ایجنسی باضابطہ سماعت میں ثابت کردے کہ والدین کے ذریعہ حاصل کردہ تجزیہ سرکاری ایجنسی کے اصول پر پورا نہیں اترتا ہے۔

اگر سرکاری ایجنسی باضابطہ سماعت کی شروعات کرتی ہے اور حتمی نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ سرکاری ایجنسی کا تجزیہ مناسب ہے تو والدین کو اس کے باوجود بھی ایک آزادانہ تعلیمی تجزیہ کروانے کا حق حاصل ہوگا، لیکن یہ سرکاری خرچ پر نہیں ہوگا۔

اگر والدین ایک آزادانہ تعلیمی تجزیہ کی درخواست کرتے ہیں تو سرکاری ایجنسی والدین سے اس بات کی وجہ پوچھ سکتی ہے کہ والدین کو سرکاری تجزیہ پر اعتراض کیوں ہے۔ تاہم، والدین کی وضاحت لازمی نہیں ہے اور سرکاری ایجنسی یا تو سرکاری خرچ پر آزادانہ تعلیمی تجزیہ فراہم کرنے کے لئے یا سرکاری ایجنسی کے تجزیے کا دفاع کرنے کے لئے باضابطہ سماعت کی شروعات کرنے کے لئے بلا وجہ ہی تاخیر نہیں کرسکتی ہے۔

والدین کا شروع کردہ تجزیہ:

والدین کو خود اپنے خرچ پر اپنی پسند کے کسی مستند پیشہ ور فرد سے ایک آزادانہ تعلیمی تجزیہ حاصل کرنے کا ہمیشہ حق ہوتا ہے۔ IFSP/IEP ٹیم کو بچے کے لئے FAPE کی فراہمی کے سلسلے میں کوئی فیصلہ کرتے وقت، نجی خرچ پر والدین کے شروع کردہ تجزیہ اگر سرکاری ایجنسی کے اصول پر پورا اترتا ہو تو اس سے ماخوذ معلومات پر غور کرنا چاہیے۔ والدین کے شروع کردہ آزادانہ تجزیہ کے نتائج بچے کے سلسلے میں باضابطہ سماعت کے وقت ثبوت کے طور پر بھی پیش کیے جاسکتے ہیں۔

ایڈمنسٹریٹو لاء جج [Administrative Law Judge (ALJ)] کے ذریعہ تجزیہ کے لئے درخواست:

اگر دفتر برائے انتظامی سماعت [Office of Administrative Hearings (OAH)] میں موجود ایڈمنسٹریٹو لاء جج (ALJ) باضابطہ سماعت کے حصے کے طور پر ایک آزادانہ تعلیمی تجزیہ کی درخواست کرتے ہیں تو تجزیہ کی لاگت لازماً سرکاری خرچ پر ہونی چاہیے۔

<u>معلومات کی رازداری</u>

والدین کو اپنے بچے کے ریکارڈوں کا تجزیہ کرنے اور اگر انہیں لگتا ہے کہ ان کے بچے کا ریکارڈ درست نہیں ہے تو سرکاری ایجنسی سے اس ریکارڈ میں اصلاح کرنے کو کہنے کا حق حاصل ہے۔ والدین کو اپنے بچے کے بارے میں معلومات جاری کرنے کی منظوری دینے کا حق حاصل ہے، مگر کچھ حالات میں منظوری درکار نہیں ہوتی ہے۔ والدین کو سرکاری ایجنسی سے اپنے بچے کی ابتدائی مداخلت یا تعلیمی ریکارڈوں کو خفیہ رکھنے کی توقع کرنے اور جب ان کے بچے کی تعلیمی معلومات کی ضرورت باقی نہ رہ جائے تب سرکاری ایجنسی سے انہیں ضائع کردینے کو کہنے کا حق حاصل ہے۔

تعریفات:

ضیاع کا مطلب ہے معلومات سے ذاتی طور پر شناخت کرنے والی چیزوں کو اس طرح ضائع کرنا یا خارج کرنا کہ معلومات ذاتی طور پر مزید قابل شناخت نہ رہ جائے۔

تعلیمی ریکارڈوں کا مطلب ہے 34 C.F.R. حصہ 99 [(کنبہ جاتی تعلیمی حقوق اور رازداری سے متعلق 1974 کا ایکٹ {Family Educational Rights and Privacy Act [FERPA] of 1974)} کو لاگو کرنے والے ضوابط] میں "تعلیمی ریکارڈز" کی تعریف کے دائرے میں آنے والے ریکارڈوں کی قسمیں بشمول ابتدائی مداخلت کے ریکارڈ۔

شریک ایجنسی کا مطلب ہے کوئی ایسی ایجنسی یا ادارہ جو IDEA کے حصہ سی، یا حصہ بی کے تحت، ذاتی طور پر قابل شناخت معلومات، یا جس سے بھی معلومات حاصل ہوتی ہے اسے اکٹھا، ذخیرہ، یا استعمال کرتی ہے۔

ذاتی طور پر قابل شناخت معلومات میں شامل ہے:

- بچہ، بچے کے والدین، یا خاندان کے دیگر ممبر کا نام؛
- بچے کا پتہ؛
- ایک ذاتی شناخت کنندہ، جیسے بچے کا سوشل سیکیورٹی نمبر؛ یا
- ایسی ذاتی خصوصیات یا دیگر معلومات کی فہرست جس سے کسی بچے کو معقول یقین کی حد تک شناخت کرنا ممکن ہوجائے گا۔

تحفظات:

ہر شرکت کنندہ ایجنسی جمع آوری، ذخیرہ اندوزی، افشاء، اور ضیاع کے مراحل پر ذاتی طور پر قابل شناخت معلومات کی رازداری کو تحفظ فراہم کرے گی۔ سرکاری ایجنسی کا ایک اہلکار ذاتی طور پر قابل شناخت معلومات کی رازداری کو تحفظ فراہم کرنے کا ذمہ دار ہے۔ ان عملی تحفظات کے تقاضوں کے علاوہ، وفاقی اور ریاستی قوانین اور ضوابط بھی تعلیمی ریکارڈوں کے تحفظ پر نافذ ہوتے ہیں۔ ذاتی طور پر قابل شناخت معلومات جمع یا استعمال کرنے والے سرکاری ایجنسی کے سبھی اہلکاروں کو ذاتی طور پر قابل شناخت معلومات کی رازداری سے متعلق ریاستی پالیسیوں اور طریق کار کے سلسلے میں تربیت ضرور حاصل ہونی چاہیے۔ ہر شرکت کنندہ ایجنسی عوامی معائنے کے لئے، ایجنسی میں موجود ان ملازمین کے نام اور عہدوں کی تازہ ترین فہرست سنبھال کر رکھے گی جن کی رسائی ذاتی طور پر قابل شناخت معلومات تک ہوسکتی ہے۔

منظوری:

سرکاری ایجنسی کو IDEA کے تحت معلومات جمع کرنے یا استعمال کرنے والی شرکت کنندہ ایجنسی کے علاوہ کسی اور شخص کے سامنے، یا IDEA کے تحت کسی معذور بچے کو FAPE کی فراہمی کے تقاضے پورے کرنے کے علاوہ کسی اور مقصد کے لئے ذاتی طور پر قابل شناخت معلومات کا افشاء کرنے سے پہلے والدین کی منظوری ضرور حاصل کرنی چاہیے۔ کسی معذور بچے کے ذریعہ ارتکاب پانے والے جرم کی اطلاع دہندگی کے سلسلے میں لاء انفورسمنٹ اور قانونی اتھارٹیوں کے نام حوالہ جات اور ان کے ذریعہ اپنائے جانے والے اقدام میں بیان کردہ انکشافات

کے لئے والدین کی منظوری اس حد تک درکار نہیں ہوتی ہے جس حد تک منتقلی کی اجازت FERPA کے ذریعہ ملی ہوئی ہے۔

سرکاری ایجنسی والدین کی منظوری کے بغیر شرکت کنندہ ایجنسیوں کو تعلیمی ریکارڈوں سے معلومات اس وقت تک جاری نہیں کرسکتی ہے جب تک FERPA کے تحت ایسا کرنے کی اجازت نہ ملی ہو۔ MSDE نے سرکاری ایجنسیوں کے لئے ریاست کے ذریعہ استعمال ہونے والی پالیسیاں اور طریق کار، بشمول تحدیدات تیار کیے ہوئے ہیں تاکہ یہ یقینی بنایا جائے کہ اس کی پالیسیوں اور طریق کار پر عمل ہوتا ہے، اور رازداری کے تقاضے IDEA اور FERPA کے مطابق پورے کیے جاتے ہیں۔
ہر سرکاری ایجنسی سے اس ضمن میں طریق کار رکھنے کا تقاضہ کیا جاتا ہے کہ ذاتی طور پر قابل شناخت معلومات کی رازداری کے تقاضوں کے بارے میں والدین کو پوری طرح مطلع کرنے کے لئے کس قدر مناسب نوٹس فراہم کیا گیا ہے، بشمول:

- اس حد کی تفصیل کہ نوٹس ریاست میں متعدد آبادی والی جماعتوں کی مادری زبان میں دیا گیا ہے؛
- ان بچوں کی وضاحت جن کے سلسلے میں ذاتی طور پر قابل شناخت معلومات کو سنبھال کر رکھا گیا ہے، اور مطلوبہ معلومات کی قسمیں؛
- ان پالیسیوں اور طریق کار کا خلاصہ جن پر شرکت کنندہ ایجنسیوں کو ذاتی طور پر قابل شناخت معلومات ذخیرہ کرنے، تیسرے فریقوں پر افشاء کرنے، سنبھال کر رکھنے، اور ضائع کرنے کے سلسلے میں لازمی طور سے عمل کرنا چاہیے؛
- والدین کو منظوری دینے سے انکار کرنے کی صورت میں استعمال ہونے والی پالیسیوں اور طریق کار کی وضاحت؛ اور
- اس معلومات کے سلسلے میں والدین اور بچوں کے سبھی حقوق، بشمول FERPA کے تحت حقوق اور 34 C.F.R. §99 میں نفاذ کے ضوابط کی وضاحت۔

شناخت، جائے وقوع، یا تجزیہ کی کسی اہم سرگرمی سے قبل اس سرگرمی کی پوری کارروائی کے دوران والدین کو باخبر رکھنے کے لئے وہ نوٹس کثیر الاشاعت اخبارات یا دیگر ذرائع ابلاغ، یا دونوں ہی میں شائع ہونا چاہیے یا اس کا اعلان ہونا چاہیے۔

رسائی کے حقوق:

ابتدائی مداخلتی خدمات حاصل کرنے والے بچوں اور کنبوں کے لئے، مقامی لیڈ ایجنسی والدین کو ان کے بچے کی ابتدائی مداخلت کے ریکارڈ کی ابتدائی کاپی فراہم کرے گی جس کے لئے والدین پر کوئی لاگت نہیں آئے گی۔ ہر سرکاری ایجنسی والدین کو اپنے بچے سے تعلق رکھنے والے ان تعلیمی ریکارڈوں کا معائنہ اور اس پر نظر ثانی کرنے کی اجازت دے گی جو ان کے بچے کی شناخت، تجزیہ، اور تعلیمی تقرری، IFSP کے فروغ اور نفاذ اور FAPE کے بندوبست کے سلسلے میں سرکاری ایجنسی کے ذریعہ جمع کیے جاتے، سنبھال کر رکھے جاتے، یا استعمال ہوتے ہیں۔ IFSP کی معرفت ابتدائی مداخلتی خدمات حاصل کرنے والے بچوں اور کنبوں کے لئے، مقامی لیڈ ایجنسی درخواست کی تعمیل میں غیر ضروری تاخیر کیے بغیر اور IFSP کے سلسلے میں کوئی میٹنگ، یا کوئی باضابطہ سماعت منعقد کرنے سے پہلے، اور بہر صورت درخواست دینے کے بعد زیادہ سے زیادہ 10 دنوں میں کرے گی۔

IEP کی معرفت ابتدائی مداخلتی خدمات حاصل کرنے والے بچوں کے لئے، سرکاری ایجنسی درخواست کی تعمیل میں غیر ضروری تاخیر کیے بغیر اور IEPکے سلسلے میں کوئی میٹنگ، یا کوئی باضابطہ سماعت منعقد کرنے سے پہلے، اور بہر صورت درخواست دینے کے بعد زیادہ سے زیادہ 45 دنوں میں کرے گی۔
اس جزء کے تحت تعلیمی ریکارڈوں کا معائنہ اور اس پر نظر ثانی کرنے کے والدین کے حق میں درج ذیل کی بابت والدین کا حق شامل ہے:

- ریکارڈوں کی وضاحتوں اور مطالب کی معقول درخواستوں پر سرکاری ایجنسی کی جانب سے جواب؛

- سرکاری ایجنسی سے ریکارڈ کی نقول فراہم کرنے کی درخواست اگر نقول فراہم نہ کرپانے کے سبب والدین ریکارڈوں کا معائنہ اور اس پر نظر ثانی کرنے کا حق بروئے کار لانے سے قابل غور حد تک باز رہ جائیں گے؛ اور
- والدین کا نمائندہ ریکارڈوں کا معائنہ اور اس پر نظر ثانی کرلے۔

سرکاری ایجنسی یہ فرض کرسکتی ہے کہ والدین کو اپنے بچے سے تعلق رکھنے والے ریکارڈوں کا معائنہ اور اس پر نظر ثانی کرنے کا اختیار حاصل ہے الّا یہ کہ سرکاری ایجنسی کو یہ بتا دیا جائے کہ والدین کو سرپرستی، علاحدگی، اور طلاق جیسے امور کے دائرے میں آنے والے قابل اطلاق ریاستی قانون کے تحت یہ اختیار حاصل نہیں ہے۔

رسائی کا ریکارڈ:

ہر سرکاری ایجنسی IDEA کے حصہ سی یا حصہ بی کے تحت جمع کردہ، ذخیرہ کردہ، یا استعمال کردہ تعلیمی ریکارڈوں تک والدین اور سرکاری ایجنسی کے مجاز ملازمین کے علاوہ رسائی حاصل کرنے والے افراد بشمول ان افراد کے نام، رسائی فراہم کیے جانے کی تاریخ اور جس مقصد کے لئے اس فرد کو ریکارڈز استعمال کرنے کی اجازت حاصل ہے اس کا ایک ریکارڈ رکھے گی۔ اگر کسی تعلیمی ریکارڈ میں ایک سے زیادہ بچے کی معلومات شامل ہیں تو ان بچوں کے والدین کو صرف اپنے بچے سے تعلق رکھنے والی معلومات کا معائنہ اور اس پر نظر ثانی کرنے یا اس مخصوصو معلومات سے ہی مطلع کیے جانے کا حق حاصل ہے۔ ہر سرکاری ایجنسی، درخواست کرنے پر، والدین کو اس سرکاری ایجنسی کے ذریعہ اکٹھا کردہ، ذخیرہ کردہ، یا استعمال کردہ تعلیمی ریکارڈوں کی نوعیتوں اور جائے وقوع کی ایک فہرست فراہم کرے گی۔ ہر سرکاری ایجنسی والدین کے واسطے تعلیمی ریکارڈوں کی نقول تیار کرنے کے لئے فیس عائد کرسکتی ہے بشرطیکہ وہ فیس والدین کو ان ریکارڈوں کا معائنہ اور اس پر نظر ثانی کرنے کا اپنا حق بروئے کار لانے سے معقول حد تک ممنوع قرار نہیں دیتی ہے۔ سرکاری ایجنسی تعلیمی ریکارڈوں سے معلومات تلاش کرنے یا باز یافت کرنے کے لئے فیس عائد نہیں کرسکتی ہے۔

والدین کی درخواست پر ریکارڈوں میں ترمیم:

اگر والدین کا ماننا یہ ہے کہ IDEA کے تحت جمع کردہ، ذخیرہ کردہ، یا استعمال کردہ تعلیمی ریکارڈوں میں مذکور معلومات غلط یا گمراہ کن ہیں یا ان سے ان کے بچے کی رازداری یا دیگر حقوق کی خلاف ورزی ہوتی ہے تو والدین معلومات کا نظم و نسق کرنے والی سرکاری ایجنسی سے معلومات مین ترمیم کرنے کی درخواست کرسکتے ہیں۔ سرکاری ایجنسی یہ فیصلہ کرے گی کہ آیا درخواست موصول ہونے سے ایک معقول وقفے کے اندر والدین کی درخواست کے مطابق اس معلومات میں ترمیم کرنا ہے۔ اگر سرکاری ایجنسی درخواست کے مطابق معلومات میں ترمیم کرنے سے انکار کرتی ہے تو وہ اپنے انکار سے والدین کو مطلع کرے گی اور تعلیمی ریکارڈوں میں مذکور معلومات کو چیلنج کرنے کے لئے سماعت کروانے کے والدین کے حق کے بارے میں انہیں بتائے گی۔ تعلیمی ریکارڈوں میں مذکور معلومات کو چیلنج کرنے کے لئے ہونے والے سماعت 34 C.F.R. §99.22 میں پائے جانے والے FERPA کے طریق کار کے مطابق ہی منعقد ہونی چاہیے۔

سرکاری ایجنسی درخواست کرنے پر والدین کو تعلیمی ریکارڈوں میں مذکور معلومات کو چیلنج کرنے کا موقع فراہم کرے گی تاکہ یہ یقینی بنایا جائے کہ یہ غلط، گمراہ کن نہیں ہے، یا اس سے بصورت دیگر آپ کے بچے کی رازداری یا دیگر حقوق کی خلاف ورزی نہیں ہوتی ہے۔ اگر سماعت کے نتیجے کے طور پر، سرکاری ایجنسی یہ فیصلہ کرتی ہے کہ معلومات غلط یا گمراہ کن ہے یا بصورت دیگر اس سے آپ کے بچے کی رازداری یا دیگر حقوق کی خلاف ورزی ہوتی ہے تو سرکاری ایجنسی اسی کے مطابق معلومات میں ترمیم کرے گی اور پھر تحریری طور پر والدین کو اس ترمیم کی اطلاع دے گی۔ اگر سماعت کے نتیجے کے طور پر، سرکاری ایجنسی یہ فیصلہ کرتی ہے کہ معلومات غلط یا گمراہ کن نہیں ہے یا بصورت دیگر اس سے آپ کے بچے کی رازداری یا دیگر حقوق کی خلاف ورزی نہیں ہوتی ہے تو یہ والدین کو ان کے بچوں کے سلسلے میں اپنے پاس رکھے ہوئے ریکارڈوں میں اس معلومات پر تبصرہ کرتے

ہوئے یا سرکاری ایجنسی کے فیصلے سے عدم اتفاق کرنے کی کوئی وجہ درج کرتے ہوئے ایک بیان شامل کرنے کے ان

کے حق سے مطلع کرے گی۔ آپ کے بچے کے ریکارڈوں میں شامل کردہ کوئی بھی وضاحت لازمی طور پر:

- بچے کے ریکارڈ کے حصے کے طو رپر سرکاری ایجنسی کے زیر نظم و نسق رہتی ہے تاوقتیکہ ریکارڈ یا منظور کردہ حصہ سرکاری ایجنسی کے زیر نظم و نسق رہتا ہے؛ اور
- بچے کے ریکارڈ یا منظور کردہ حصے کی نقل طلب کرنے والے کسی بھی فریق پر وضاحت کا افشاء ہونا چاہیے۔

معلومات کو ضائع کرنے کا طریق کار:

سرکاری ایجنسی سے یہ درخواست کی جاتی ہے کہ جب IDEA کے تحت جمع کردہ، ذخیرہ کردہ، یا استعمال کردہ ذاتی طور پر قابل شناخت معلومات کی مزید ضرورت باقی نہ رہے تو ان کے بچے کو ابتدائی مداخلت یا تعلیمی خدمات فراہم کرنے کے بارے میں انہیں اطلاع دی جائے۔ والدین کے درخواست کرنے پر یہ معلومات لازماً ضائع کردینی چاہیے۔ البتّہ، بچے کے نام، پتہ، اور فون نمبر، بچے کے گریڈز، حاضری کا ریکارڈ، کلاسوں میں حاضری، مکمل کردہ گریڈ سطح، اور مکمل کردہ سال کا مستقل ریکارڈ وقت کی قید کے بغیر سنبھال کر رکھا جاسکتا ہے۔

بچوں کے حقوق:

FERPA کے ضوابط کے تحت، بچے کے تعلیمی ریکارڈوں کے سلسلے میں حقوق والدیت اس بچے / بچی کی عمر 18 سال ہوجانے پر انہیں منتقل ہوجاتے ہیں، الّا یہ کہ بچے / بچی کی معذوری انہیں ریاستی قانون کے تحت غیر مجاز قرار دیدے۔ اگر IDEA کے حصہ بی کے تحت حقوق والدیت بلوغت کی عمر کو پہنچ جانے والے بچے کو منتقل ہوجاتے ہیں تو تعلیمی ریکارڈوں کے سلسلے میں دستیاب حقوق بھی لازمی طور پر بچے کو منتقل ہو جائیں گے۔ البتّہ، سرکاری ایجنسی IDEA کے تحت درکار کوئی نوٹس والدین اور بچے کو لازماً فراہم کرے گی۔ مزید خصوصی معلومات کے لئے براہ کرم "بلوغت کی عمر میں حقوق والدیت کی منتقلی" سے رجوع کریں۔

تادیبی معلومات:

سرکاری ایجنسی بچے کے ریکارڈوں میں بچے کے خلاف اپنائے جانے والے حالیہ یا سابقہ تادیبی کارروائی کا کوئی بیان شامل اور تادیبی معلومات کو منتقل کرسکتی ہے؛ اسی حد تک جس حد تک تادیبی معلومات غیر معذور بچوں کے ریکارڈوں میں شامل کی گئی ہیں، اور ان ریکارڈوں کے ساتھ منتقل کی گئی ہیں۔ اس بیان میں بچے کے ذریعہ کسی ایسے برتاؤ میں ملوث ہونے کی وضاحت جس کے لئے تادیبی اقدام کی ضرورت پڑی ہو، اپنائی جانے والی تادیبی کارروائی کی وضاحت، اور بچے کی سلامتی اور اس بچے کے ساتھ مصروف عمل دیگر افراد سے تعلق رکھنے والی کوئی اور معلومات شامل ہوسکتی ہے۔ اگر بچہ ایک اسکول سے دوسرے اسکول میں منتقل ہوجاتا ہے تو بچے کے ریکارڈوں کی منتقلی میں بچے کا حالیہ IEP اور اس بچے کے خلاف اپنائی جانے والی حالیہ یا سابقہ تادیبی کارروائی کا کوئی بیان دونوں ہی شامل ہونا چاہیے۔

<u>معذور بچوں کا نظم و ضبط</u>

ذیل کی معلومات کا اطلاق توسیعی IFSP یا IEP کے توسط سے خدمات حاصل کرنے والے 3 سے 21 سال تک کی عمر کے معذور بچوں پر ہوتا ہے۔

اگر سرکاری ایجنسی بچوں کے خلاف مخصوص تادیبی کارروائی کرتی ہے تو والدین کو خصوصی طریق کار اور محافظتوں کا حق حاصل ہے۔ کسی بچے کو طالب علم کے ضابطہ اخلاق کی خلاف

ورزی **(**خلاف ورزیوں**)** کے مدنظر ایک اسکولی سال میں **10** دنوں سے زیادہ کے لئے نکانے جانے کی صورت میں، سرکای ایجنسی کو اس بچے کو تعلیمی خدمات ضرور فراہم کرے۔

تعریفات:

اس حصے کے مقاصد کے لئے درج ذیل تعریفات کا اطلاق ہوتا ہے:

- ممنوعہ مادے کا مطلب ہے ایسی منشیات یا دیگر مادے جن کی نشاندہی ممنوعہ مواد سے متعلق قانون (21 U.S.C. 812(c)) کے سیکشن 202(c) میں دفعہ I, II, III, IV, یا V کے تحت کی گئی ہے۔
- غیر قانونی منشیات کا مطلب ہے کوئی ممنوعہ مادہ، لیکن اس میں ایسا مادہ شامل نہیں ہے جو لائسنس یافتہ نگہداشت صحت کے پیشہ ور افراد کی زیر نگرانی قانونی طور پر رکھا یا استعمال کیا جاتا ہے یا جو IDEA کے تحت یا وفاقی قانون کے کسی دیگر ضابطہ کے تحت کسی اور اتھارٹی کے ذریعہ قانونی طور پر رکھا یا استعمال کیا جاتا ہے۔
- ہتھیار کا مطلب وہی ہے جو ریاستہائے متحدہ کا ضابطہ، عنوان 18 کے سیکشن 930 کے پہلے ضمنی سیکشن (g) کے پیراگراف (2) "خطرناک ہتھیار" کی اصطلاح کو دیا گیا ہے۔
- سنگین جسمانی چوٹ کا مطلب ہے ایسا جسمانی چوٹ جس میں موت کا ٹھوس خطرہ، شدید جسمانی درد، طویل مدتی اور واضح بد نمائی، یا جسم کے کسی جزء، عضو، یا دماغ کے حصے کی فعالیت کا طویل مدتی طور پر متاثر ہوجانا ((18 U.S.C. 13645(h)(3)).

اسکولی اہلکار کا اختیار:

اسکولی اہلکار سبھی بچوں کے لئے استعمال ہونے والی تادیبی پالیسی کے مطابق ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کرنے والے کسی معذور بچے کو ہر خلاف ورزی کے لئے ایک بار میں زیادہ سے زیادہ 10 اسکولی دنوں کے لئے خارج کرسکتا ہے، سوائے اس صورت کے جب یہ تعیّن ہو کہ یہ اخراج موجودہ تعلیمی تقرری کو درج ذیل صورتوں میں تقرری کی تبدیلی کو مستوجب قرار دیتا ہے:

- ایک عبوری متبادل تعلیمی ادارہ؛
- کوئی اور ادارہ؛ یا
- معطلی۔

جب (ایک بار میں 10 دن یا کم کے) اخراج کے معاملات جمع ہوکر ایک اسکولی سال میں 10 دن سے زیادہ ہوجاتے ہیں تو IFSP یا IEP ٹیم درکار خدمات کی حد کا تعیّن کرتی ہے تاکہ آپ کے بچے / بچی کو عمومی نصاب میں شرکت کرنے اور اپنے IEP اہداف کی سمت بڑھنے کے قابل بنایا جائے۔

اسکولی اہلکار معاملہ در معاملہ کے لحاظ سے یہ تعیّن کرنے کے لئے منفرد حالات زیر غور لاسکتے ہیں کہ آیا ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کرنے والے معذور بچے کے لئے تقرری کی تبدیلی مناسب ہے۔ تقرری کی تبدیلی میں لگاتار 10 دنوں سے زیادہ کے لئے اخراج یا منظم انداز اختیار کرجانے والا سلسلہ وار اخراج شامل ہے۔ جب تادیبی کارروائی کے نتیجے میں تقرری کی تبدیلی ہوتی ہے تو سرکاری ایجنسی اسی دن نوٹس فراہم کرتی ہے جس دن سرکاری ایجنسی فیصلہ کرتی ہے اور اس میں عملی تحفظات نامی دستاویز لازماً شامل ہونی چاہیے۔

وجہ کا تعیّن:

طلبا کے ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کے سبب معذور بچے کی تبدیلئ مقام کے کسی فیصلے سے 10 اسکولی دنوں کے اندر، والدین اور بچے کی IFSP یا IEP ٹیم کو لازمی طور پر بچے / بچی کی فائل میں موجود تمام متعلقہ معلومات، بشمول اس کے IFSP یا IEP، استاد کے کوئی مشاہدات اور والدین کے ذریعہ فراہم کردہ کسی اور معلومات پر یہ تعیّن کرنے کے لئے نظرثانی کریں گے کہ آیا زیر نظر برتاؤ:

- بچے کی معذوری کے سبب تھا، یا بچے کی معذوری سے اس کا براہ راست اور معقول تعلق تھا؛ یا

- بچے کا IFSP یا IEP نافذ کرنے میں سرکاری ایجنسی کے ناکام رہنے کا براہ راست نتیجہ تھا۔

اگر IEP یہ تعیّن کرتا ہے کہ مذکورہ دونوں بیانوں میں سے کوئی ایک قابل اطلاق ہے تو اس برتاؤ کو بچے کی معذوری سے تعبیر کیا جائے گا۔

اگر وہ برتاؤ بچے کی معذوری کا نتیجہ تھا تو IFSP ٹیم یا IEP ٹیم لازمی طور پر:

- برتاؤ کی عملی تشخیص کرے گی اور بچے کے لئے برتاؤ میں مداخلت کا منصوبہ تیار کرے، اگر سرکاری ایجنسی نے پہلے ایسا نہیں کیا ہو؛
- اگر بچے / بچی کے برتاؤ میں مداخلت کا منصوبہ پہلے سے موجود ہے تو حسب ضرورت اس برتاؤ سے نمٹنے کیلئے اس پر نظرثانی اور اس میں ترمیم کرے گی؛ اور
- بچے / بچی کو اس تقرری میں واپس بھیجے گی، تاوقتیکہ والدین اور سرکاری ایجنسی بچے کے برتاؤ میں مداخلت کے منصوبے میں ترمیم کرنے کے حصے کے بطور تقرری تبدیل کرنے پر راضی ہوجائیں، سوائے اس صورت کے جب منشیات، ہتھیار یا سنگین جسمانی چوٹ کے مدنظر بچے کا اخراج کرکے اسے عبوری متبادل تعلیمی ادارے میں بھیج دیا گیا ہو۔

اگر وہ برتاؤ بچے کی معذوری کے سبب نہیں تھا تو اسکولی عملہ دوسرے بچوں کی طرح ہی اس بچے کی بھی تادیب کرسکتا ہے، سوائے اس کے کہ مناسب تعلیمی خدمات بہرحال جاری رہیں گی۔

تبدیلئ مقام:

جب کسی بچے کا اخراج 10 دنوں سے زیادہ کے لئے ہوتا ہے، جس کے نتیجے میں مقام تبدیل ہوجاتا ہے، خواہ وہ برتاؤ معذوری کے سبب ہو یا نہ ہو، یا جب منشیات، ہتھیار یا سنگین جسمانی چوٹ کے مدنظر بچے کا اخراج کرکے اسے عبوری متبادل تعلیمی ادارہ (IAES) میں بھیج دیا جائے تو بچہ / بچی کو خدمات بدستور حاصل رہتی ہیں تاکہ وہ چاہے کسی اور ادارہ میں سہی عمومی تعلیمی نصاب میں شرکت کرنے اور اپنے IEP میں مذکور اہداف کی تکمیل کی سمت پیشرفت کرنے کا اہل رہے۔ بچے کو حسب مناسبت برتاؤ کی عملی تشخیص اور برتاؤ میں مداخلت کی خدمات اور برتاؤ کی خلاف ورزی سے نمٹنے کے لئے تیار کردہ ترامیم بھی موصول ہوں گی تاکہ یہ چیزیں دوبارہ پیش نہ آئیں۔ IEP ٹیم مناسب خدمات اور ایسی جگہ کا تعیّن کرتی ہے جہاں یہ خدمات فراہم ہوں گی۔

عبوری متبادل تعلیمی ادارہ:

اسکولی عملہ کسی بچے کا اخراج کرکے اسے 45 اسکولی دنوں تک کے لئے عبوری متبادل تعلیمی ادارے میں بھیج سکتا ہے اس بات سے قطع نظر کہ آیا اس برتاؤ کو بچے کی معذوری کے سبب خیال کیا جاتا ہے، ایسی صورت میں جب بچہ:

- اسکول میں، اسکول کے احاطوں میں، یا ریاستی یا سرکاری مقامی اجنسی کے دائرہ اختیار میں اسکول کی کسی تقریب میں ہتھیار لے کر آئے یا وہاں پر اپنے پاس رکھے؛
- اسکول میں، اسکول کے احاطے میں، یا ریاستی یا مقامی سرکاری ایجنسی کے دائرہ اختیار کے تحت اسکول کی کسی تقریب میں موجود رہتے ہوئے، جان بوجھ کر غیر قانونی منشیات اپنے پاس رکھے یا استعمال کرے، یا ممنوعہ مادے فروخت کرے یا فروخت کرنے کے لئے کہے؛ یا
- اسکول میں، اسکول کے احاطے میں، یا ریاستی یا مقامی سرکاری ایجنسی کے دائرہ اختیار کے تحت اسکول کی کسی تقریب میں موجود رہتے ہوئے کسی اور شخص کو سنگین طور پر جسمانی چوٹ پہنچایا ہے۔

تادیبی کارروائی کی اپیل:

اگر والدین وجہ کے تعیّن کے سلسلے میں کسی فیصلے سے یا تادیبی وجوہات کے لئے تقرری کے سلسلے میں کسی فیصلے سے اختلاف کرتے ہیں تو والدین دفتر برائے انتظامی سماعت (OAH) اور سرکاری ایجنسی سے باضابطہ

شکایت درج کروا سکتے ہیں۔ اگر سرکاری ایجنسی کا ماننا ہے کہ بچے کی موجودہ تقرری کو برقرار رکھنے کے نتیجے میں اس بچے کو یا دوسروں کو نقصان پہنچنے کا ٹھوس امکان ہے تو سرکاری ایجنسی OAH اور والدین کے ساتھ باضابطہ شکایت درج کروا سکتی ہے۔

اس دستاویز کے "اختلافات کو حل کرنا" کے عنوان سے بیان کردہ طریق کار پر عمل کرنے کے بعد، ایڈمنسٹریٹو لاء جج (ALJ) باضابطہ سماعت کرتے ہیں۔ یہ سماعت باضابطہ شکایت درج کروانے کی تاریخ سے 20 اسکولی دنوں کے اندر ہوگی اور اس کے نتیجے میں سماعت کے بعد 10 اسکولی دنوں کے اندر اس کا تعیّن ہوگا۔

تادیبی اپیل میں کوئی فیصلہ کرنے میں، ALJ:

- بچے / بچی کو اسی تقرری میں واپس بھیج سکتا ہے جہاں سے اس کا اخراج ہوا تھا؛ یا
- اگر ALJ یہ فیصلہ کرتے ہیں کہ بچے کی موجودہ تقرری برقرار رکھنے کے نتیجے میں اس بچے کو یا وسروں کو چوٹ پہنچنے کا ٹھوس امکان ہے تو وہ زیادہ سے زیادہ 45 دنوں کے لئے اس بچے کی تقرری سسی مناسب عبوری متبادل تعلیمی ادارہ میں تبدیل کرنے کا حکم دے سکتے ہیں۔

جب والدین یا سرکاری ایجنسی کسی کی بھی جانب سے باضابطہ شکایت کی درخواست کی جاتی ہے تو بچہ ALJ کا فیصلہ زیر التواء رہنے تک یا فراہم کردہ مقررہ وقت (زیادہ سے زیادہ 45 دن) کے اختتام تک، جو بھی پہلے آجائے، بدستور عبوری متبادل تعلیمی ادارہ میں رہتا ہے، الّا یہ کہ والدین یا سرکاری ایجنسی بصورت دیگر راضی ہوجائیں۔

ایسا بچہ جسے ابھی تک اہل قرار نہیں دیا گیا ہے:

جو بچے خاص تعلیم کے اہل قرار نہیں دیئے گئے ہیں اور جو ایسے برتاؤ میں ملوث ہیں جس سے کسی اصول یا ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی ہوتی ہے وہ فراہم کردہ کسی بھی محافظت کے پابند رہیں گے، اگر سرکاری ایجنسی کو یہ معلوم تھا کہ وہ برتاؤ پیش آنے سے قبل بچے کو معذوری لاحق تھی۔

سرکاری ایجنسی کو جانکاری ہے اگر، جسرویے کے نتیجے میں تادیبی کارروائی ہوئی اس کے پیش آنے سے پہلے:

- والدین سرکاری ایجنسی کے نگرانی یا انتظامی عملہ یا بچے کے استاد کے نام تحریری طور پر یہ تشویش ظاہر کردیتے ہیں کہ ان کے بچے کو خاص تعلیم اور متعلقہ خدمات درکار ہیں؛
- والدین نے تجزیہ کی درخواست کی ہے؛ یا
- بچے کے استاد یا اسکول کے دیگر عملہ نے ڈائرکٹر برائے خاص تعلیم یا سرکاری ایجنسی کے نگرانی سے متعلق دیگر عملہ کے سامنے اس بچے کے ذریعہ پیش کیے جانے والے برتاؤ کے اندز کے بارے میں مخصوص تشویش ظاہر کی ہے۔

ایسا سمجھا جاتا ہے کہ سرکای ایجنسی کو اس کا علم نہیں ہے اگر:

- والدین سرکاری ایجنسی کو اپنے بچے کا تجزیہ کرنے کی اجازت دینے سے انکار کردیتے ہیں؛
- والدین نے سرکاری ایجنسی کو خاص تعلیمی خدمات فراہم کرنے کی اجازت دینے سے انکار کردیا؛
- بچے / بچی کا تجزیہ ہوا ہے اور یہ تعیّن ہوا تھا کہ وہ IDEA کے تحت معذور بچہ / بچی / نہیں تھا / تھی۔

اگر سرکاری ایجنسی کو تادیبی کارروائی کرنے سے قبل بچے کو معذوری لاحق ہونے کا علم نہیں تھا، تو بچہ ویسے ہی تادیبی کارروائی کا مستوجب ہوگا جو کارروائیاں قابل موازنہ رویوں میں شامل غیر معذور بچے کے لئے ہوتی ہیں۔

اگر والدین اسی عرصے کے دوران جب بچہ کو تادیبی کارروائی کا مستوجب قرار دیا جانا ہے تجزیہ کے لئے درخواست دیتے ہیں تو تجزیہ کا کام جلدی سے انجام دیا جانا چاہیے۔ نتائج زیر التوا رہنے سے، بچہ اسکول اتھارٹیوں کے ذریعہ طے کردہ تعلیمی تقرری میں بدستور برقرار رہتا ہے۔ اگر سرکاری ایجنسی کا تجزیہ اور والدین کی فراہم

کردہ معلومات کی بناء پر بچے کو معذور بچہ ہونے کا فیصلہ ہوتا ہے تو سرکاری ایجنسی کو خاص تعلیم اور متعلقہ خدمات فراہم کرنی ہوتی ہیں اور اور معذور بچے کے نظم و ضبط کے سلسلے میں سبھی عملی تحفظات لاگو ہوتے ہیں۔

لاء انفورسمنٹ اور قانونی اتھارٹیوں کو منتقل کرنا اور ان کے ذریعہ کارروائی:

IDEA سرکاری ایجنسیوں کو مناسب اتھارٹیوں، اور لاء انفورسمنٹ کے پاس کسی جرم کی اطلاع دہندگی سے باز نہیں رکھتا ہے۔ قانونی اتھارٹیاں معذور بچے کے ذریعہ ارتکاب پانے والے جرائم پر وفاقی اور ریاستی قانون لاگو کرنے میں اپنی ذمہ داریاں بروئے کار لاسکتی ہیں۔ جرم کی اطلاع دینے والی کوئی بھی ایجنسی بچے کی خاص تعلیم اور تادیبی ریکارڈوں کی نقول COMAR 13A.08.02 کے ذریعہ اجازت یافتہ حد تک مناسب اتھارٹیوں کو، طالب علم کے ریکارڈ، والدین کی منظوری سے، یا پالیسی میں بیان کردہ والدین کی منظوری کے استثناء کے مطابق فراہم کرے گی۔

<u>والدین کا سرکاری خرچ پر نجی اسکولوں میں بچے کو یکطرفہ طور پر تقرر کرنا</u>

IDEA سرکاری ایجنسی سے کسی پرائیوٹ اسکول میں معذور بچے کی تعلیم، بشمول ابتدائی مداخلت یا خاص تعلیم اور متعلقہ خدمات کے اخراجات کی ادائیگی کا تقاضہ نہیں کرتا ہے، اگر سرکاری ایجنسی ان کے بچے کے لیے مفت موزوں سرکاری تعلیم دستیاب کراتی ہے اور والدین اپنے بچے کو نجی اسکول میں داخل کروانے کا فیصلہ کرتے ہیں۔

IDEA سرکاری ایجنسی سے کسی پرائیوٹ اسکول میں معذور بچے کی تعلیم، بشمول خاص تعلیم اور متعلقہ خدمات کے اخراجات کی ادائیگی کا تقاضہ نہیں کرتا ہے، اگر سرکاری ایجنسی ان کے بچے کے لیے مفت موزوں سرکاری تعلیم دستیاب کراتی ہے اور والدین اپنے بچے کو نجی اسکول میں داخل کروانے کا فیصلہ کرتے ہیں۔ تاہم، سرکاری ایجنسی اس بچے کو وفاقی ضوابط کے مطابق، والدین کے ذریعہ اپنےبچوں کو نجی اسکولوں میں رکھے جانے والے بچوں کی تعداد میں شامل کرے گی۔ FAPE کی دستیابی اور مالی ذمہ داری کے سلسلے میں والدین اور سرکاری ایجنسی کے مابین ہونے والے اختلافات IDEA کے تحت باضابطہ شکایت کی کارروائی کے ساتھ مشروط ہوتے ہیں۔ مزید خصوصی معلومات کے لئے "براہ کرم اختلافات کو حل کرنا" سے رجوع کریں۔

اگر کسی معذور بچے کو سرکاری ایجنسی کے اختیار کے تحت آنے والی خاص تعلیم اور متعلقہ خدمات پہلے موصول ہوئی ہیں، اور والدین سرکاری ایجنسی کی منظوری یا حوالہ کے بغیر اپنے بچے کا اندراج نجی پری اسکول، ابتدائی، یا ثانوی اسکول میں کرواتے ہیں اور تو ALJ یا عدالت ایجنسی سے والدین کو اس اندراج کے اخراجات کی باز ادائیگی کا مطالبہ کرسکتی ہے اگر ALJ یا عدالت اس فیصلے پر پہنچتی ہے کہ سرکاری ایجنسی نے اس اندراج سے قبل بچے کو بروقت FAPE دستیاب نہیں کرایا ہے، اور وہ نجی تقرری درست ہے۔ ALJ یا عدالت کو آپ کی والدینی تقرری مناسب ہونے کا فیصلہ کرسکتی ہے خواہ وہ سرکاری ایجنسی کے ذریعہ فراہم کردہ تعلیم پر لاگو ہونے والے ریاستی معیارات پر پورا نہ اترتی ہو۔

باز ادائیگی کی حدود:

ALJ یا عدالت کے ذریعہ باز ادائیگی میں تخفیف یا اسے مسترد کیا جاسکتا ہے اگر:

- IEP ٹیم کی بالکل تازہ ترین میٹنگ میں جس میں والدین سرکاری اسکول سے اپنے بچے کا اخراج ہونے سے قبل حاضر ہوئے، والدین IEP ٹیم کو یہ نہیں بتاتے ہیں کہ انہیں FAPE فراہم کرنے کے لئے سرکاری ایجنسی کے ذریعہ تجویز کردہ تقرری مسترد کر دی گئی تھی، بشمول اپنی تشویشات اور سرکاری خرچ پر نجی اسکول میں اپنے بچے کا اندراج کروانے کے اپنے ارادے کی اطلاع نہیں دیتے ہیں۔

- والدین پبلک اسکول سے اپنے بچے کے اخراج سے کم از کم دس (10) کاروباری دن (بشمول چھٹی کے دن ہونے والے کسی کاروباری دن) پہلے، والدین اپنے بچے کے اخراج کے لئے اپنے ارادے، بشمول اپنے بچے کی سرکاری تقرری کے سلسلے میں اپنی تشویشات کی تحریری اطلاع سرکاری ایجنسی کو نہیں دیتے ہیں۔
- اگر والدین کو سرکاری اسکول سے اپنے بچے کو نکال لینے سے قبل، سرکاری ایجنسی نے والدین کو ان کے بچے کا تجزیہ کرنے کے اپنے ارادے سے پیشگی تحریری اطلاع کے تقاضوں کی معرفت مطلع کردیا (جس میں مناسب اور معقول تجزیہ کے مقصد کا بیان شامل ہو)، لیکن والدین نے اپنے بچے کو تجزیہ کے لئے دستیاب نہیں کرایا؛ یا
- والدین کے اقدامات کے ضمن میں عدالت کو نامعقولیت کا پتہ چلتا ہے۔

مذکورہ بالا نوٹس کے تقاضوں کے باوجود، باز ادائیگی کے اخراجات:

- والدین کو اس طرح کا نوٹس فراہم نہ کرپانے کے سبب کم یا مسترد نہیں کیے جائیں گے، اگر:
  - سرکاری ایجنسی نے والدین کو نوٹس فراہم کرنے سے باز رکھا؛
  - والدین کو IDEA کے نوٹس کے مذکورہ بالا تقاضوں کے تحت، تحریری اطلاع موصول نہیں ہوئی ہے،
  - نوٹس کے تقاضوں کی تعمیل کے نتیجے میں بچے کو جسمانی مضرت پہنچنے کا امکان ہے، اور
- ہوسکتا ہے کہ عدالت یا ALJ کی صوابدید پر، اس طرح کا نوٹس فراہم نہ کرپانے کے سبب کم یا مسترد نہ کیا جائے اگر:
  - والدین خواندہ نہیں ہیں اور انگریزی میں لکھ نہیں سکتے ہیں، یا
  - حسب مذکورہ بالا نوٹس کے تقاضوں کی تعمیل کے نتیجے میں بچے کو سنگین جذبات مضرت پہنچنے کا امکان ہے۔

بلوغت کی عمر پر حقوق والدیت کی منتقلی

میری لینڈ میں، معذور بچوں کو بلوغت کی عمر کو پہنچ جانے پر حقوق والدیت منتقل نہیں ہوتے ہیں، جس میں محدود حالات کے تحت استثناء ہے۔

میری لینڈ کے قانون کے تحت، کچھ محدود حالات میں، IDEA کے تحت والدین کو حاصل سبھی حقوق معذور بچے کو منتقل ہوجائیں گے۔ یہ منتقلی اس وقت پیش آتی ہے جب بچہ 18 سال کی عمر کا ہوجاتا ہے، اگر بچے کو ریاستی قانون کے تحت ناقابل قرار نہیں دیا گیا ہے اور اس بات کا دستاویزی ثبوت موجود ہے کہ:

- والدین غیر دستیاب یا نامعلوم ہیں، اور بچہ قائم مقام والدین بحال کیے جانے کے بجائے حقوق والدیت اس بچے کو منتقل کیے جانے کی درخواست کرتا ہے؛
- والدین نے سرکاری ایجنسی کے ذریعہ سابقہ سالوں میں والدین کو شامل کرنے کی بار بار کی کوششوں کے بعد بھی بچے کے لئے خاص تعلیم کی فیصلہ سازی کے عمل میں شرکت نہیں کی ہے؛
- والدین نے خاص تعلیم کی فیصلہ سازی کے عمل میں شرکت کرنے سے صریحی طور پر انکار کردیا ہے؛
- والدین لمبے عرصے سے ہسپتال میں بھرتی ہونے، ادارے کے ساتھ بندھے ہونے، یا سنگین بیماری یا ماں باپ دونوں میں سے ایک یا دونوں ہی کی علالت کے سبب خاص تعلیم کی فیصلہ سازی کے عمل میں شرکت نہیں کرسکتے ہیں اور والدین نے بچے کے نام حقوق کی منتقلی کو منظوری دیدی ہے؛
- والدین اپنی قدرت سے ماوراء غیر معمولی حالات کے سبب خاص تعلیم کی فیصلہ سازی کے عمل میں شرکت نہیں کرسکتے ہیں اور والدین نے بچے کے نام حقوق کی منتقلی کو منظوری دیدی ہے؛ یا
- بچہ والدین کے گھر سے باہر رہ رہا ہے اور کسی دیگر سرکاری ایجنسی کی نگہداشت یا تحویل میں نہیں ہے۔

اگر معذور بچے کے ایسے والدین جن کے ساتھ بچے رہتا ہے، 18 سال کی عمر میں بچے کے نام حقوق کی منتقلی کو منظور نہیں کرتے ہیں، اور ریاستی قانون کے تحت بچے کو ناقابل قرار نہیں دیا گیا ہے، تو دونوں میں سے کوئی بھی فریق یہ تعیّن کرنے کے لئے باضابطہ شکایت درج کرا سکتا ہے کہ آیا وہ حقوق منتقل کیے جائیں۔

اگر کسی معذور بچے کی نمائندگی قائم مقام والدین کے ذریعہ وفاقی اور ریاستی قوانین و ضوابط کے مطابق کی گئی ہے تو سرکاری ایجنسی وفاقی اور یاستی قوانین و ضوابط کے تحت درکار کوئی تحریری اطلاع اس بچہ اور قائم مقام والدین دونوں ہی کو فراہم کرے گی۔ IDEA کے تحت قائم مقام والدین کو حاصل دیگر سبھی حقوق بچے کو منتقل ہوجائیں گے اگر بچے کو ریاستی قانون کے تحت ناقابل قرار نہیں دیا گیا ہے اور بچہ حقوق کی منتقلی کی درخواست کرتا ہے۔

اختلافات کو حل کرنا

درج ذیل طریق کار سے کسی بچے کی ابتدائی مداخلت یا خاص تعلیمی پروگرام اور متعلقہ خدمات کے سلسلے میں اختلافات کو حل کرنے کے لئے والدین اور سرکاری ایجنسی کے واسطے دستیاب کارروائیوں کی وضاحت ہوتی ہے۔ ان اختیارات میں ثالثی، ریاستی شکایت اور باضابطہ شکایت شامل ہے۔

ثالثی:

ثالثی وہ کارروائی ہے جو کسی معذور بچے کے والدین اور اس بچے کی تعلیم کی ذمہ دار ایجنسی کے مابین اختلافات کو حل کرنے کے لئے استعمال ہوتی ہے۔

IEP ٹیم کی میٹنگ کے دوران اگر والدین بچے کے IEP یا بچے کو فراہم کی جانے والی خاص تعلیمی خدمات سے متفق نہیں ہیں تو، IEP ٹیم والدین کو، سادہ زبان میں فراہم کریں گے:

- والدین کی ثالثی کی درخواست سے متعلق حق کی زبانی اور تحریری وضاحت؛
- رابطے کی معلومات، بشمول فون نمبر، جس سے والدین ثالثی سے متعلق کارروائی کے بارے میں مزید معلومات موصول کرسکے؛ اور
- اس علاقے میں دستیاب بہبود عامہ کی نمائندگی سے متعلق اور دیگر مفت یا کم لاگت والی قانونی اور متعلقہ خدمات کے بارے میں معلومات۔

والدین ثالثی سے کے بارے میں معلومات کو اپنی مادری زبان میں ترجمہ کرانے کی درخواست بھی کرسکتے ہیں۔ اگر والدین کی آبائی زبان مقامی اسکول سسٹم میں موجود طلباء کی کل آبادی کے 1 فیصد سے زیادہ کے ذریعہ بولی جاتی ہے تو، IEP ٹیم کے لیے ضروری ہے کہ وہ درخواست کرنے کے 30 دنوں کے اندر والدین کو ترجمہ شدہ دستاویز فراہم کرے۔

دفتر برائے انتظامی سماعت (OAH) کا ایک ایسا ملازم ثالثی کا عمل انجام دیتا ہے جو اہلیت یافتہ اور ثالثی کی مؤثر تکنیکوں میں تربیت یافتہ ہوتا ہے۔ OAH کے ذریعہ منتخب کردہ فرد کا کوئی ذاتی یا پیشہ ورانہ مفادات کا ٹکراؤ نہیں ہوگا۔

- ثالثی کے لئے والدین یا بچے کی ابتدائی مداخلت، یا تعلیم کی ذمہ دار سرکاری ایجنسی پر کوئی لاگت نہیں آتی ہے، نیز اس میں ثالثی کی ترغیب دینے کے لئے والدین کے ساتھ میٹنگ کے اخراجات شامل ہیں۔
- ثالثی کی درخواست اس بچے کی ابتدائی مداخلت یا تعلیم کی ذمہ دار سرکاری ایجنسی یا OAH کے پاس دی جاتی ہے۔ ثالثی کی درخواست پُر کرنے میں والدین کی اعانت کے واسطے ایک فارم سرکاری ایجنسی کے پاس اور www.marylandpublicschools.org پر MSDE کی ویب سائٹ پر دستیاب ہے۔ مزید اعانت کے لئے

سرکاری ایجنسی کے دفتر برائے خاص تعلیم، یا MSDE / شعبہ برائے خاص تعلیم / ابتدائی مداخلتی خدمات، 410-767-7770 سے رابطہ کریں۔

- والدین یا سرکاری ایجنسی کسی کو ہمراہ لاسکتے ہیں اور انہیں ثالثی کے دوران قونصل کے ذریعہ مشورہ دیا جاسکتا ہے۔
- ثالثی کی نشست عام طور پر تحریری درخواست موصول ہونے سے 20 دنوں کے اندر والدین اور سرکاری ایجنسی کے لئے سہولت بخش مقام پر ہوگی۔
- ثالثی کی نشستیں اختتامی کارروائیاں ہوتی ہیں۔ ثالثی کے دوران ہونے والے مباحثے لازمی طور پر خفیہ ہوں گے اور انہیں آگے چل کر باضابطہ سماعت کی کارروائی یا دیوانی کارروائی میں ثبوت کے طور استعمال نہیں کیا جاسکتا ہے۔ ثالثی شروع ہونے سے قبل والدین یا سرکاری ایجنسی کو رازداری کے ایک حلف نامہ پر دستخط کرنے کو کہا جاسکتا ہے۔
- فریقوں کے مابین ہونے والا اتفاق رائے ایک ایسے تحریری اقرار نامے میں طے کرلینا چاہیے جو اس قسم کے معاملے کی سماعت کا حق رکھنے والی ریاستی عدالت میں یا وفاقی ضلعی عدالت میں قابل عمل ہو۔
- سرکاری ایجنسی والدین کی باضابطہ شکایت سے متعلق سماعت کروانے کے والدین کے حق سے انکار یا اسے مؤخر کرنے کے لئے ثالثی کا استعمال نہیں کرسکتی ہے۔

ثالثی کی ترغیب دینے کے لئے میٹنگ:

سرکاری ایجنسی ثالثی کی کارروائی استعمال نہ کرنے کا فیصلہ کرنے والے والدین کو ثالثی کی کارروائی کے فوائد بتانے اور والدین کو یہ کارروائی استعمال کرنے کی ترغیب دینے کے واسطے والدین کے لئے سہولت بخش وقت اور جگہ پر ان سے ملاقات کرنے کی پیشکش کرسکتی ہے۔

ریاستی شکایت اور باضابطہ شکایت کے مابین فرق:

ثالثی کے علاوہ، والدین کو سرکاری ایجنسی کے ساتھ اختلافات حل کرنے کے لئے ریاستی شکایت کی کارروائی یا باضابطہ شکایت کی کارروائی استعمال کرنے کا حق حاصل ہے۔ ان اختیارات میں مختلف اصول اور طریق کار موجود ہیں۔

IDEA کے ضوابط میں ریاستی شکایات کے لئے اور باضابطہ شکایات کے لئے الگ الگ طریق کار ہیں۔ جیسا کہ ذیل میں بیان کیا گیا ہے، کوئی بھی فرد یا تنظیم سرکاری ایجنسی کے ذریعہ IDEA کے کسی بھی تقاضے کی خلاف ورزی کے الزام میں ریاستی شکایت درج کروا سکتی ہے۔ صرف والدین یا سرکاری ایجنسی ہی معذور بچے کی شناخت، تجزیہ، ابتدائی مداخلتی خدمات یا تعلیمی تقرری، یا بچے کے لئے مفت موزوں سرکاری تعلیم (FAPE) کی فراہمی سے تعلق رکھنے والے کسی معاملے میں باضابطہ شکایت درج کرا سکتی ہے۔

MSDE کا عملہ عام طور پر 60 کیلنڈر دن کے گوشوارۂ وقت میں ہی ریاستی شکایت کو حل کرے گا، الّا یہ کہ اس مقررہ وقفے کو باقاعدہ طور بڑھا دیا گیا ہو۔ ایک ALJ کو باضابطہ شکایت کی سماعت ضرور کرنی چاہیے (اگر قرارداد کی میٹنگ کے ذریعہ یا ثالثی کے ذریعہ حل نہیں نکل پاتا ہے) اور قرارداد کا عرصہ ختم ہونے کے بعد 45 کیلنڈر دن کے اندر اندر ایک تحریری فیصلہ جاری کرنا چاہیے الّا یہ کہ ALJ والدین کی درخواست پر یا سرکاری ایجنسی کی درخواست پر اس گوشوارۂ وقت کو ایک مخصوص وقفے تک بڑھا دیں۔

ان اختیارات کا مجموعی جائزہ اور تقابل کے لئے اس دستاویز کے ساتھ منسلکہ کو دیکھیں۔

ریاستی شکایت:

افراد اور تنظیموں کو میری لینڈ ریاست محکمۂ تعلیم (MSDE) کے پاس ریاستی شکایت درج کروانے کا حق حاصل ہے۔ ریاست کو چھان بین کا کام انجام دینے کے واسطے، تحریری شکایات IDEA کے ضوابط میں حسب مطلوب مخصوص اصول کی تکمیل لازمی طو رپر کرنی چاہیے۔

اگر کسی فرد یا کسی تنظیم کو یہ لگتا ہے کہ سرکاری ایجنسی نے ابتدائی مداخلت یا خاص تعلیم کے تقاضے سے متعلق ریاستی قانون یا ضابطہ کی خلاف ورزی کی ہے، یا سرکاری ایجنسی نے باضابطہ سماعت کا فیصلہ نافذ نہیں کیا ہے تو ریاستی شکایت درج کرائی جاسکتی ہے۔ شکایت لازمی طور پر MSDE کے پاس درج کرانی چاہیے اور اسے Assistant State Superintendent, Division of Special Education/Early Intervention Services, MSDE, 200 West Baltimore Street, Baltimore, Maryland 21201 کے پتے پر بھیجنا چاہیے۔ MSDE کے پاس شکایت درج کرانے والے فرد یا تنظیم کو شکایت کی ایک کاپی ٹھیک اسی وقت سرکاری ایجنسی کے نام بھی بھیجنی چاہیے۔ شکایت پُر کرنے میں اعانت کے لئے، تفصیلی طریق کار اور ایک فارم www.marylandpublicschools.org پر MSDE کی ویب سائٹ، یا شعبہ ہذا کی شکایات کی چھان بین اور باضابطہ کارروائی کی شاخ (Complaint Investigation and Due Process Branch) کو 410-767-7770 پر کال کرنے پر دستیاب ہے۔

ریاستی شکایت میں درج ذیل چیزیں ضرور شامل ہونے چاہئیں:

- ایک بیان کہ سرکاری ایجنسی نے وفاقی یا ریاستی قانون یا ضابطہ کے تقاضے کی خلاف ورزی کی ہے؛
- وہ حقائق جن پر اس بیان کی بنیاد ہے؛
- ریاستی شکایت درج کروانے والے فرد / تنظیم کا دستخط اور رابطہ کی معلومات؛ اور
- اگر ریاستی شکایت میں کسی خاص بچے کے سلسلے میں خلاف ورزی کو بیان کیا جا رہا ہے تو:
  - بچے کا نام اور رہائش کا پتہ؛
  - بچہ جس اسکول میں زیر تعلیم ہے اس کا نام؛
  - بے گھر بچے یا نوجوان کے معاملے میں، بچے کے لئے دستیاب رابطہ کی معلومات، اور بچہ جس اسکول میں زیر تعلیم ہے اس کا نام؛
  - بچے کو درپیش دشواری کی نوعیت کی وضاحت، بشمول دشواری سے وابستہ حقائق؛ اور
  - ریاستی شکایت درج کرائے جانے کے وقت فریق کے لئے معلوم اور دستیاب حد تک دشواری کی مجوزہ تدبیر۔

ریاستی شکایت میں ایسی حلاف ورزی کا بیان ہونا چاہیے جو شکایت موصول ہونے سے ایک سال سے زیادہ پہلے پیش نہ آیا ہو۔ MSDE کو ریاستی شکایت موصول ہونے سے 60 کیلنڈر دنوں کے اندر اپنے نتائج جاری کرنے ہوتے ہیں، اور 60 دن کے اس گوشوارۂ وقت میں توسیع ہوسکتی ہے اگر:

- کسی خاص شکایت کے سلسلے میں استثنائی حالات موجود ہیں؛ یا
- والدین اور شامل حال سرکاری ایجنسی ثالثی یا تنازعہ کے حل کے دیگر ذرائع آزمانے کے لئے وقت بڑھانے پر رضاکارانہ طور پر متفق ہوجاتے ہیں۔

کم سے کم، MSDE:

- جائے وقوع پر ایک آزادانہ چھان بین کرے گی، اگر اسے ضروری خیال کیا جائے؛
- شکایت کنندہ کو ریاستی شکایت میں مذکور الزامات کے بارے میں یا تو زبانی یا تحریری طور پر اضافی معلومات جمع کروانے کا موقع فراہم کرے گا؛
- سبھی متعلقہ معلومات پر نظرثانی کرے گا اور اس ضمن میں ایک آزدانہ فیصلہ کرے گا کہ آیا سرکاری ایجنسی نے وفاقی اور ریاستی قانون کے تقاضوں کی خلاف ورزی کی ہے؛ اور

- شکایت کنندہ اور سرکاری ایجنسی کے نام ایک تحریری فیصلہ جاری کرے گا جس میں شکایت میں مذکور ہر الزام کی نشاندہی ہوتی ہے اور حقائق و ماحصل کے نتائج شامل ہوتے ہیں۔

اگر ضروری ہو تو اس فیصلے میں حتمی فیصلے کی وجوہات اور حتمی فیصلے کے مؤثر نفاذ کے طریق کار ، بشمول تکنیکی تعاون کی سرگرمیاں، مذاکرے اور حصول تعمیل کے واسطے اصلاحی اقدامات شامل ہوں گے۔ اگر MSDE یہ طے کرتا ہے کہ سرکاری ایجنسی مناسب خدمات فراہم کرنے میں ناکام رہی ہے تو حتمی تحریری فیصلے میں اس امر کی نشاندہی ہوگی کہ سرکاری ایجنسی کو بچے کی ضروریات کے لئے مناسب ان خدمات اور معذور بچوں کے لئے آئندہ کی مناسب خدمات کی منسوخی کا تدارک کیسے کرنا ہے۔

ریاستی شکایت کو حل کرنا:

اختلافات کو حل کرنے کے لئے ثالثی اور دیگر کم رسمی طریقے دستیاب ہوسکتے ہیں اور ان کی ترغیب دی جاتی ہے۔ اگر فریقین شکایت حل کرلیتے ہیں تو MSDE کو وفاقی ضوابط کے تحت چھان بین کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی ہے۔

باضابطہ سماعت کے مستوجب ریاستی شکایت کو حل کرنا:

اگر MSDE کو ایسی شکایت موصول ہوتی ہے جو باضابطہ سماعت کا بھی حصہ ہے، یا اگر ریاستی شکایت متعدد امور پر مشتمل ہے جن میں سے ایک یا کئی امور سماعت کا حصہ ہیں تو MSDE کو اس باضابطہ سماعت کا نتیجہ برآمد ہونے تک باضابطہ سماعت میں شناخت کردہ ریاستی شکایت کا کوئی حصہ الگ کردینا چاہیے۔ تاہم، ریاستی شکایت میں مذکور کوئی بھی ایسا معاملہ جو باضابطہ سماعت کا حصہ نہ ہو اسے گوشوارۂ وقت اور اوپر بیان کردہ طریق کار استعمال کرتے ہوئے لازمی طور پر حل کرنا چاہیے۔ اگر ریاستی شکایت میں کوئی ایسا معاملہ پیش کیا جاتا ہے جس کا فیصلہ اس سے پہلے ہی باضابطہ سماعت میں ہو چکا ہے، جس میں وہی فریق شامل رہے ہیں تو سماعت کا فیصلہ واجب التعمیل ہے، اور MSDE اس ضمن میں شکایت کنندہ کو مطلع کرے گا۔

باضابطہ شکایت:

والدین یا سرکاری ایجنسی شناخت، تجزیہ، ابتدائی مداخلتی خدمات یا تعلیمی تقرری، یا بچے کے لئے مفت موزوں سرکاری تعلیم (**FAPE**) کی فراہمی سے تعلق رکھنے والے کسی معاملے میں باضابطہ شکایت درج کرا سکتی ہے۔

باضابطہ شکایت میں ایسی خلاف ورزی کا بیان ہونا چاہیے جو والدین یا سرکاری ایجنسی کو معلوم ہونے سے یا باضابطہ شکایت کی بنیاد بننے والے مبینہ اقدام کے بارے میں علم ہونے سے دو سال سے زیادہ پہلے پیش نہ آئی ہو۔

اگر والدین اس وجہ سے گوشوارۂ وقت کے اندر باضابطہ شکایت درج نہ کروا سکیں کہ سرکاری ایجنسی سے خصوصیت کے ساتھ یہ غلط بیانی کی ہے کہ اس نے باضابطہ شکایت میں شناخت کردہ امور کو حل کرلیا ہے، یا سرکاری ایجنسی نے والدین سے ایسی معلومات مخفی رکھی جو IDEA کے تحت فراہم کرنا ضروری تھا تو ایسی صورت میں اس گوشوارۂ وقت کا اطلاق نہیں ہوتا ہے۔

باضابطہ شکایت درج کروانے کے لئے، والدین یا سرکاری ایجنسی (یا والدین کے وکیل یا سرکاری ایجنسی کے وکیل) کو دوسرے فریق اور OAH کے پاس باضابطہ شکایت جمع کرانی چاہیے۔ شکایت میں ذیل میں مذکور سبھی مندرجات شامل ہونے چاہئیں اور انہیں راز میں رکھنا چاہیے۔

باضابطہ شکایت پُر کرنے میں والدین کی اعانت کرنے کے لئے، ایک درخواست برائے ثالثی اور باضابطہ شکایت کا فارم اس سرکاری ایجنسی کے پاس جہاں سے ابتدائی مداخلتی خدمات فراہم کی جاتی ہیں، بچہ جس اسکول میں زیر تعلیم ہے وہاں سے، اور www.marylandpublicschools.org پر MSDE کی ویب سائٹ پر دستیاب ہے۔ مزید اعانت کے

لئے، سرکاری ایجنسی کے دفتر برائے ابتدائی مداخلت، دفتر برائے خاص تعلیم، یا MSDE کے شعبہ برائے خاص تعلیم اور ابتدائی مداخلتی خدمات سے 7770-767 (410) پر رابطہ کریں۔

باضابطہ شکایت کے مندرجات:

باضابطہ شکایت میں درج ذیل چیزیں ضرور شامل ہونے چاہئیں:

- بچے کا نام ؛
- بچے کی رہائش کا پتہ (یا بے گھر بچہ کے لئے رابطہ کی دستیاب معلومات)؛
- بچہ جس اسکول میں زیر تعلیم ہے اس کا نام؛
- بچے کی تعلیم کی ذمہ دار سرکاری ایجنسی کا نام (یعنی مقامی اسکولی نظام)؛
- مجوزہ یا مسترده کرده پیشقدمی یا بدلاؤ سے وابستہ بچے کی دشواری، بشمول اس دشواری سے وابستہ حقائق کی وضاحت؛ اور
- شکایت کے وقت فریق کے لئے معلوم اور دستیاب حد تک دشواری کی مجوزہ تدبیر۔

والدین یا سرکاری ایجنسی اس وقت تک باضابطہ سماعت نہیں کرواسکتے ہیں جب تک والدین یا سرکاری ایجنسی (یا والدین کے وکیل یا سرکاری ایجنس کے وکیل) اس معلومات پر مشتمل باضابطہ شکایت درج نہ کرائیں۔

باضابطہ شکایت کا جواب:

جب کوئی فریق باضابطہ شکایت درج کرواتا ہے تو بچے کی ابتدائی مداخلت اور تعلیم کی ذمہ دار سرکاری ایجنسی:

- والدین کو مفت یا کم خرچ والی قانونی یا دیگر دستیاب متعلقہ خدمات سے مطلع کرے گی؛
- والدین کو عملی تحفظات کے دستاویز کی ایک نقل فراہم کرے گی؛ اور
- والدین کو ثالثی کی فراہمی سے مطلع کرے گی۔

اگر سرکاری ایجنسی نے باضابطہ شکایت میں والدین کے ذریعہ اٹھائے جانے والے امور کے سلسلے میں والدین کو پیشگی تحریری نوٹس نہیں بھیجا ہے تو سرکاری ایجنسی باضابطہ شکایت موصول ہونے سے 10 دنوں کے اندر والدین کو درج ذیل پر مشتمل ایک جواب بھیجے گی:

- سرکاری ایجنسی وہ اقدام (اقدامات) اپنانے کی تجویز یا اسے اپنانے سے انکار کیوں کررہی ہے اس کی وضاحت؛
- سرکاری ایجنسی کے زیر غور کسی اور اختیار کی وضاحت اور وہ اختیارات مسترد کیے جانے کی وجہ؛
- اس ضمن میں ایک بیان کہ معذور بچے کے والدین کو اس حصے کے عملی تحفظات کے تحت محافظتیں حاصل ہیں اور، اگر یہ نوٹس تجزیہ کے لئے ابتدائی حوالہ نہیں ہے تو جن ذرائع سے عملی تحفظات کی نقل حاصل کی جاسکتی ہے وہ ذرائع؛ اور
- والدین کے لئے IDEA کے ضوابط کو سمجھنے میں اعانت حاصل کرنے کے واسطے رابطہ کے وسائل۔

یہ جواب سرکاری ایجنسی کو حسب مناسبت، اس یقین دہانی سے ممنوع قرار نہیں دیتی ہے کہ والدین کی باضابطہ شکایت ناکافی تھی۔

باضابطہ شکایت میں شامل دیگر فریق (والدین یا سرکاری ایجنسی) کو باضابطہ شکایت موصول ہونے سے 10 کیلنڈر دنوں کے اندر، دوسرے فریق کو وہ جواب لازما بھیجنا چاہیے جس میں خاص طور پر باضابطہ شکایت میں درج امور کی نشاندہی کی گئی ہو۔

نوٹس کی کفایت:

باضابطہ شکایت کو اس وقت تک کافی خیال کیا جاتا ہے جب تک شکایت وصول کرنے والا فریق OAP اور دیگر فریق کو اسے موصول ہونے سے 15 دنوں کے اندر تحریری طور پر یہ اطلاع نہ کردے کہ وصول کنندہ فریق کو یہ لگتا ہے کہ باضابطہ شکایت مندرجات کے تقاضوں پر پورا نہیں اترتی ہے۔ عدم کفایت کا نوٹس موصول ہونے سے پانچ (5) دنوں کے اندر، OAH یہ تعیّن کرے گا کہ آیا باضابطہ شکایت مندرجات کے تقاضوں پر پورا اترتی ہے اور فوری طور پر فریقوں کو تحریری شکل میں مطلع کرے گا۔

کوئی فریق باضابطہ شکایت میں صرف اسی صورت میں ترمیم کرسکتا ہے جب دیگر فریق تحریری طور پر اسے منظور کرتا ہو اور ذیل میں مذکور کے مطابق قرارداد کی میٹنگ کے ذریعہ معاملہ کو حل کرنے کا موقع فراہم کیا گیا ہو، یا OAH باضابطہ سماعت منعقد ہونے سے زیادہ سے زیادہ پانچ (5) دن پہلے اجازت دیدیتا ہو۔ قرارداد کی میٹنگ اور باضابطہ سماعت کے لئے مقررہ وقت کی شروعات ایک بار پھر ترمیم شدہ باضابطہ شکایت درج کرانے کے ساتھ ہی ہوجاتی ہے۔

کارروائیوں کے دوران بچے کی صورتحال:

کسی انتظامی یا عدالتی کارروائی کے التواء کے دوران (سوائے اس کے جو انضباطی حصہ کے تحت فراہم کیا گیا ہے)، جب تک کہ والدین اور سرکاری ایجنسی بصورت دیگر اتفاق نہ کرلیں، بچہ / بچی کو بدستور بدستور اپنی ابتدائی مداخلت یا تعلیمی تقرری میں ہی رہنا چاہیے۔ اگر کارروائی میں سرکاری اسکول میں ابتدائی داخلے کے لئے ابتدائی درخواست شامل ہے تو سبھی کارروائیاں مکمل ہونے تک بچے کو والدین کی منظوری سے بہرحال سرکاری پروگرام میں رکھا جانا چاہیے۔ اگر ALJ کا فیصلہ والدین کے ساتھ اس امر پر متفق ہوتا ہے کہ ابتدائی مداخلتی خدمات یا تعلیمی تقرری میں بدلاؤ مناسب ہے تو مابعد کی اپیلوں کے التواء کے دوران وہ تقرری بچے کی حالیہ تقرری بن جاتی ہے۔

قرارداد کی کارروائی:

والدین کی باضابطہ شکایت موصول ہونے سے 15 کیلنڈر دنوں کے اندر اور باضابطہ سماعت شروع ہونے سے پہلے سرکاری ایجنسی کو لازمی طور پر والدین اور متعلقہ ممبروں اور انفرادی کنبہ جاتی خدمت کا منصوبہ (IFSP) کی ٹیم یا انفرادی تعلیمی پروگرام کی ٹیم کے ممبروں کے ساتھ جنہیں والدین کی باضابطہ شکایت میں شناخت کردہ حقائق کی خصوصی معلومات ہوتی

ہے ایک میٹنگ ضرور کرنی چاہیے۔

میٹنگ میں:

- فیصلہ سازی کے اختیار کی حامل سرکاری ایجنسی کا نمائندہ سرکاری ایجنسی کی جانب سے لازماً شامل ہونا چاہیے؛ <u>اور</u>
- جت تک والدین کوئی وکیل نہ لائیں سرکاری ایجنسی کی نمائندگی کرنے والا کوئی وکیل شامل نہیں ہونا چاہیے۔

والدین اور سرکاری ایجنسی اس میٹنگ میں حاضر ہونے کے واسطے IFSP یا IEP ٹیم کے متعلقہ ممبروں کا تعیّن کرتے ہیں۔ والدین کے لئے اس میٹنگ کا مقصد باضابطہ شکایت پر اور شکایت کی بنیاد بننے والے حقائق پر گفتگو کرنا ہے، تاکہ سرکاری ایجنسی کو تنازعہ حل کرنے کا موقع ملے۔

قرارداد کی میٹنگ لازمی نہیں ہے اگر:

- والدین اور سرکاری ایجنسی تحریری طور پر میٹنگ سے دستکش ہونے پر راضی ہوجاتے ہیں؛
- والدین اور سرکاری ایجنسی ثالثی کو آزمانے پر راضی ہوجاتے ہیں؛ یا
- سرکاری ایجنسی نے باضابطہ شکایت کی کارروائی شروع کردی۔

اگر سرکاری ایجنسی نے شکایت موصول ہونے سے 30 کیلنڈر دنوں (قرارداد کا عرصہ) کے اندر والدین کی طمانیت کی حد تک باضابطہ شکایت کا حل نہیں نکالا ہے تو باضابطہ سماعت منقعد ہوسکتی ہے۔

حتمی فیصلہ جاری کرنے کے لئے 45 کیلنڈر دن کا گوشوارۂ وقت 30 کیلنڈر دن کے قرارداد کے عرصہ کے اختتام پر شروع ہوتا ہے، الّا یہ کہ "30 کیلنڈر دن کے قرارداد کے عرصہ میں توافق" یا "تیز رفتار گوشوارۂ وقت" والے حصے میں ذیل میں بیان کردہ درج ذیل حالات میں سے کسی کا اطلاق ہوتا ہو۔

30 کیلنڈر دن کے قرارداد کے عرصہ میں توافق:

سوائے اس صورت کے جب والدین اور سرکاری ایجنسی قرارداد کا عرصہ بڑھانے، قرارداد کی کارروائی سے دستکش ہونے، یا ثالثی کا استعمال کرنے پر راضی ہوگئے ہوں، قرارداد کی میٹنگ میں والدین کے شرکت نہ کرپانے کے سبب میٹنگ کے انعقاد کے وقت تک تدابیراتی کارروائی اور باضابطہ سماعت کے لئے گوشوارۂ وقت میں تاخیر ہوگی۔

اگر معقول کوششیں اور اس طرح کی کوششوں کے دستاویزی ثبوت کے بعد، سرکاری ایجنسی قرارداد کی میٹنگ میں والدین کو شریک نہیں کرپاتی ہے تو 30 کیلنڈر دنوں کے قرارداد کے عرصہ کے اختتام پر سرکاری ایجنسی ALJ سے وہ باضابطہ شکایت خارج کرنے کی درخواست کرتی ہے۔ سرکاری ایجنسی کی کوششوں کے دستاویزی ثبوت میں باہمی طور پر متفقہ وقت اور جگہ کا انتظام کرنے کی کوششوں کا ریکارڈ شامل ہونا چاہیے، جیسے:

- کیے گئے ٹیلیفون کالز یا کال کرنے کی کوشش اور ان کالوں کے نتائج کے تفصیلی ریکارڈ؛
- والدین کو ارسال کردہ مراسلتوں کی نقول اور کوئی موصولہ جوابات؛ اور
- والدین کے گھر پر یا ملازمت کی جگہ پر ہونے والی ملاقاتوں اور ان ملاقاتوں کے نتائج کے تفصیلی ریکارڈز؛

اگر سرکاری ایجنسی والدین کی باضابطہ شکایت کا نوٹس موصول ہونے سے 15 کیلنڈر دنوں کے اندر قرارداد کی میٹنگ نہیں کرتی ہے یا قرارداد کی میٹنگ میں شرکت نہیں کرتی ہے تو والدین سماعت شروع کیے جانے اور 45 کیلنڈر دنوں کے اندر فیصلہ جاری کیے جانے کی درخواست کرسکتے ہیں۔

اگر والدین اور سرکاری ایجنسی تحریری طور پر قرارداد کی میٹنگ سے دستکش ہونے پر متفق ہوجاتے ہیں تو پھر باضابطہ شکایت کے لئے 45 کیلنڈر دن کا گوشوارۂ وقت اگلے ہی دن سے شروع ہوجاتا ہے۔

ثالثی یا قرارداد کی میٹنگ کی شروعات کے بعد اور قرارداد کی میٹنگ سے 30 کیلنڈر دن ختم ہونے سے پہلے، اگر والدین اور سرکاری ایجنسی تحریری طور پر یہ اتفاق کرلیتے ہیں کہ کوئی اقرار نامہ ممکن نہیں ہے تو پھر باضابطہ شکایت کے لئے 45 کیلنڈر دن کا گوشوارۂ وقت اگلے ہی دن سے شروع ہوجاتا ہے۔

اگر والدین اور سرکاری ایجنسی ثالثی کو آزمانے پر متفق ہوجاتے ہیں تو 30 کیلنڈر دن کے قرارداد کے عرصہ کے اختتام پر، دونوں ہی فریق جب تک کوئی اقرار نامہ نہ ہوجائے اس وقت تک ثالثی کی کارروائی جاری رکھنے پر تحریری شکل میں راضی ہوسکتے ہیں۔ تاہم، اگر والدین اور سرکاری ایجنسی ثالثی کی کارروائی سے دستبردار ہوجاتے ہیں تو پھر باضابطہ شکایت کے لئے 45 کیلنڈر دن کا گوشوارۂ وقت اگلے ہی دن سے شروع ہوجاتا ہے۔

قرارداد کے تصفیہ کا اقرار نامہ:

اگر قرارداد کی میٹنگ میں کسی تنازعہ کا حل نکل آتاہے تو والدین اور سرکاری ایجنسی کو قانونی طور پر واجب التعمیل ایسا اقرار نامہ کرلینا چاہیے جو:

- والدین اور سرکاری ایجنسی کے ایسے نمائندے کا دستخط شدہ ہونا چاہیے جسے اس سرکاری ایجنسی کو اقرارنامے کا پابند رکھنے کا اختیار ہو؛ اور

- مجاز دائرہ اختیار والی کسی بھی ریاستی عدالت (وہ ریاستی عدالت جسے اس قسم کے معاملے کی سماعت کا اختیار ہوتا ہے) یا وفاقی ضلع عدالت میں قابل عمل ہو۔

اگر قرارداد کی میٹنگ کے نتیجے میں والدین اور سرکاری ایجنسی کا کوئی اقرار نامہ ہوتا ہے تو دونوں میں سے کوئی بھی فریق تین (3) کاروباری دنوں کے اندر اس اقرار نامہ کہ باطل قرار دے سکتا ہے۔

باضابطہ سماعت:

تنازعہ میں شامل والدین یا سرکاری ایجنسی کو باضابطہ شکایت درج کرونے پر ایک غیر جانبدار باضابطہ سماعت کروانے کا موقع ملتا ہے۔

ایڈمنسٹریٹولاء جج (ALJ):

- دفتر برائے انتظامی سماعت (Office of Administrative Hearings) کا ملازم ہوتا ہے؛
- اس کا کوئی ایسا ذاتی پیشہ ورانہ مفاد نہیں ہوگا جو سماعت میں ان کی معروضیت سے متصادم ہو؛
- معلومات کا حامل ہوتا ہے اور IDEA کے بندوبست، اور IDEA سے تعلق رکھنے والے وفاقی و ریاستی ضوابط، اور IDEA کے قانونی مطالب کی سمجھ بوجھ رکھتا ہے؛ اور
- سماعتیں منعقد کرنے، اور مناسب، معیاری قانونی طرز عمل کے مطابق فیصلے صادر و تحریر کرنے کی علمیت اور اہلیت حاصل ہوتی ہے۔

باضابطہ سماعت کا موضوع:

باضابطہ شکایت درج کروانے والا فریق (والدین یا سرکاری ایجدسی) باضابطہ سماعت کے دوران ایسے معاملات نہیں اٹھا سکتا جنہیں باضابطہ شکایت کے نوٹس میں بیان نہیں کیا گیا ہو، تاوقتیکہ فریق ثانی اس پر آمادہ نہ ہو۔

سماعت کے حقوق:

باضابطہ سماعت (بشمول IDEA کے تادیبی طریق کار سے متعلق میٹنگ) میں کسی بھی فریق کو یہ حق حاصل ہے کہ:

- خود کو سامنے پیش کرے یا باضابطہ سماعتوں میں اس کی نمائندگی کسی وکیل کے ذریعہ، ریاستی حکومت کی دفعہ .1607-9§، میری لینڈ کا مشرّح ضابطہ کے مطابق کی جائے؛
- معذور بچوں کی دشواریوں کے سلسلے میں خصوصی جانکاری یا تربیت کے حامل کسی وکیل یا افراد کو اپنے ساتھ لے کر آئے اور ان سے مشورہ لے؛
- ثبوت پیش کرے اور باز پُرس، تنقیدی معائنہ کرے اور گواہوں کی حاضری کا مطالبہ کرے؛
- اس سماعت میں کوئی ایسا ثبوت متعارف کروانے سے منع کردے جس کا انکشاف اس فریق پر سماعت سے کم از کم 5 کاروباری دن پہلے نہیں ہوا ہے؛
- ایک تحریری، یا والدین کے اختیار سے اس سماعت کا الیکٹرانک، حرف بہ حرف ریکارڈ حاصل کرے؛ اور
- حقیقت اور نتائج کی تحریری، یا والدین کے اختیار سے الیکٹرانک دریافتیں حاصل کرے۔

معلومات کا اضافی افشاء:

باضابطہ سماعت سے کم از کم پانچ (5) کاروباری دن پہلے، والدین اور سرکاری ایجنسی کو اس تاریخ تک مکمل شدہ سبھی تجزیے اور ان تجزیوں کی بنیاد پر ان سفارشات کا انکشاف ایک دوسرے کے اوپر کردینا چاہیے جنہیں والدین یا سرکاری ایجنسی سماعت میں بروئے کار لانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ ALJ تقاضوں کی تعمیل نہ کرنے والے کسی بھی فریق کو دوسرے فریق کی منظوری کے بغیر سماعت میں متعلقہ تجزیہ یا سفارش سے متعارف کرائے جانے سے ممنوع قرار دے سکتے ہیں۔

حقوق والدیت:

والدین کو حق ہے کہ:

- بچے کو پیش کیا جائے؛
- سماعت برسر عام ہو؛ اور
- سماعت، حقیقت کی دریافتوں کو ریکارڈ کیا جائے اور فیصلے بغیر کسی معاوضہ کے آپ کو فراہم کیے جائیں۔

سماعت سے متعلق فیصلہ:

اس ضمن میں ALJ کا فیصلہ کہ آیا بچے کو مفت موزوں سرکاری تعلیم (FAPE) حاصل ہوئی ہے ٹھوس اسباب پر مبنی ہونا چاہیے۔ ضابطوں کی خلاف ورزی کے الزام والے معاملات میں، ALJ اس نتیجے پر پہنچ سکتا ہے کہ بچے کو صرف طریق کار کی نامعقولیت کی بناء پر FAPE فراہم نہیں کیا گیا جس سے:

- بچے کے FAPE کے حق میں رکاوٹ پیدا ہوئی؛
- بچے کو FAPE کی فراہمی سے متعلق فیصلہ سازی کے عمل میں والدین کی شرکت کے موقع میں واضح طور پر دخل اندازی ہوئی؛ یا
- تعلیمی فوائد سے محروم کیا گیا۔

مذکورہ بالا تقاضوں میں سے کسی کا بھی مطلب یوں نہیں بیان کیا جاسکتا ہے کہ ALJ کو کسی سرکای ایجنسی کو، IDEA کے حصہ B (34 CFR 300.500 through 300.536) کے تحت وفاقی قوانین کے عملی تحفظات والے حصے کے تقاضوں کی تکمیل کا حکم دینے سے روکتے ہیں۔

علاحدہ باضابطہ شکایت:

IDEA کے عملی تحفظات میں مذکور میں کوئی بھی چیز والدین کو ازیں قبل دائر کردہ کسی باضابطہ شکایت سے علاحدہ کسی معاملے پر الگ سے ایک باضابطہ شکایت درج کروانے سے باز نہیں رکھتی ہے۔

گواشوارہ وقت اور سماعت کی سہولت:

قرارداد کی میٹنگ کے لئے 30 کیلنڈر دن کا عرصہ ختم ہونے کے بعد، زیادہ سے زیادہ 45 کیلنڈر دنوں میں، یا جیسا کہ <u>"30 کیلنڈر دن کے قرارداد کے عرصہ میں توافق"</u> یا <u>"تیز رفتار گوشوارہ وقت"</u> میں بیان کیا گیا ہے، موافق کردہ عرصہ کے اختتام کے بعد زیادہ سے زیادہ 45 کیلنڈر دنوں میں:

- سماعت میں کوئی حتمی فیصلہ ہوجاتا ہے؛ اور
- فیصلے کی ایک نقل ہر فریق کو سپرد ڈاک کردی جاتی ہے۔

ALJ دونوں میں سے کسی بھی فریق کی درخواست پر 45 کیلنڈر دن کے مقررہ وقت میں اس سے آگے تک خصوصی توسیع کرسکتے ہیں۔ ہر سماعت ایسے وقت اور مقام پر ہونی چاہیے جو والدین اور بچہ کے لئے معقول حد تک سہولت بخش ہو۔

تیز رفتار گوشوارۂ وقت:

کسی معذور بچے کی جانب سے باضابطہ شکایت درج کرائے جانے پر سرکاری ایجنسی ایک تیز رفتار باضابطہ سماعت کا انتظام کرنے کی ذمہ دار ہے، ذیل کے سلسلے میں:

- ایسا معذور بچہ جو فی الحال کسی اسکول میں اندراج یافتہ اور زیر تعلیم نہیں ہے؛
- عبوری متبادل تعلیمی ادارے میں معذور بچے کی تقرری؛ یا
- وجہ کا تعیّن۔

باضابطہ سماعت شکایت درج کروانے کی تاریخ سے 20 اسکولی دنوں کے اندر ضرور ہونی چاہیے۔ ALJ کو سماعت کے بعد 10 اسکولی دنوں کے اندر کوئی فیصلہ ضرور لینا چاہیے۔ قرارداد کی میٹنگ باضابطہ شکایت کا نوٹس موصول ہونے سے سات (7) دنوں کے اندر ضرور ہونی چاہیے اور باضابطہ سماعت کی کارروائی آگے بڑھنی چاہیے تاوقتیکہ

وہ معاملہ باضابطہ شکایت موصول ہونے سے 15 کیلنڈروں کے اندر دونوں ہی فریقو کے اطمینان کی حد تک حل نہ کرلیا جائے۔

سماعت سے متعلق فیصلہ کی قطعیت:

ALJ کا فیصلہ قطعی ہوتا ہے جب تک کہ والدین یا سرکاری ایجنسی کسی کے بھی ذریعہ اس پر اپیل نہ کی جائے۔ نتائج اور فیصلوں کی وجہ سے محرومی کا شکار ہونے والے کسی بھی فریق کو باضابطہ سماعت میں پیش کردہ شکایت کے ضمن میں دیوانی کارروائی کرنے کا حق حاصل ہے۔

اپیل:

سماعت میں شامل کسی بھی فریق کو جو نتائج اور فیصلوں سے متفق نہیں ہے مجاز عدلیہ کی کسی ریاستی عدالت میں یا ریاستہائے متحدہ کی کسی ضلع عدالت میں تنازعات میں ہونے والے اخراجات سے قطع نظر ALJ کے فیصلے کی تاریخ سے 120 دنوں کے اندر دیوانی کارروائی کرکے اس پر اپیل کرنے کا حق ہے۔

کسی بھی دیوانی کارروائی میں، عدالت:

- انتظامی کارروائیوں کے ریکارڈ حاصل کرتی ہے؛
- والدین کی درخواست پر یا سرکاری ایجنسی کی درخواست پر اضافی گواہی سنتی ہے؛
- اپنے فیصلے کی بنیاد کافی شواہد پر رکھے گی: اور
- ایسی راحت کو منظور کرے گی جسے عدالت موزوں خیال کرے۔

IDEA کے حصہ بی میں مذکور کوئی بھی چیز امریکی دستور، معذور امریکیوں سے متعلق 1990 کا ایکٹ (Americans with Disabilities Act of 1990)، باز آبادکاری سے متعلق 1973 کا ایکٹ (حصہ 504) کے زمرہ V (Title V of the Rehabilitation Act of 1973 (Section 504))، یا معذور بچوں کے حقوق کو تحفظ فراہم کرنے والے دیگر وفاقی قوانین کے تحت دستیاب حقوق، طریق کار، اور تدارک کو ممنوع یا محدود نہیں کرتی ہے۔ سوائے اس کے کہ ان قوانین کے تحت والدین یا سرکاری ایجنسی کو دیوانی کارروائی کے لئے اندراج کروانے سے پہلے OAH کے پاس باضابطہ سماعت کے لئے طریق کار کی صراحت لازما کردینی چاہیے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ والدین کو دیگر قوانین کے تحت دستیاب ایسی تدابیر حاصل ہوسکتی ہیں جو IDEA کے تحت دستیاب تدابیر پر حاوی ہوتی ہیں، لیکن عام طور پران قوانین کے تحت راحت حاصل کرنے کے لئے، والدین کو سب سے پہلے تو براہ راست عدالت میں جانے سے قبل IDEA کے تحت دستیاب انتظامی تدابیر (یعنی، باضابطہ شکایت، قرارداد کی میٹنگ، اور غیر جانبدار باضابطہ سماعت کا طریق کار) استعمال کرنا چاہیے۔

وکیل کی فیس

IDEA کے تحت اختیار کیے جانے والے کسی بھی اقدام یا کارروائی میں، عدالت درج ذیل کے ضمن میں وکیل کی معقول فیس کا تعیّن کرسکتی ہے:

- اس معذور بچے کے والدین یا سرپرست پر جو کہ موجود فریق ہے؛
- اس موجود فریق کے ضمن میں جو شکایت درج کروانے والے والدین کے وکیل یا بے وزن، نامعقول، یا بلا سبب اقدام کی نتائجی وجہ کے خلاف، یا قانونی چارہ جوئی واضح طور پر بے وزن، نامعقول، یا بلاسبب ہوجانے کے بعد بدستور قانونی چارہ جوئی کرنے والے والدین کے وکیل کے خلاف MSDE یا کوئی اور سرکاری ایجنسی ہے۔
- اس موجودہ فریق کے ضمن میں جو والدین کے وکیل کے خلاف، یا والدین کے خلاف MSDE یا کوئی اور سرکاری ایجنسی ہے، اگر والدین کی شکایت یا اقدام کی نتائجی وجہ کسی نامناسب مقصد کے لئے، جیسے

ہراساں کرنے، غیر ضروری تاخیر کرنے، یا بلا ضرورت قانونی چارہ جوئی کے اخراجات بڑھانے کے لئے پیش کی گئی تھی۔

عائد کردہ فیس لازمی طور پر اس وقت معاشرے میں، جہاں یہ کارروائی اختیار کی گئی اس قسم اور معیار کی خدمت کے لیے موجود شرح کے مطابق ہونی چاہئے۔ تفویض کی جانے والی فیس کے حساب میں کوئی بونس یا اضافی رقم شامل نہیں ہوگی۔

فیس درج ذیل حالات کے تحت عائد نہیں کی جاسکتی ہے:

- IFSP یا IEP ٹیم کی کسی میٹنگ کے لئے الّا یہ کہ باضابطہ سماعت یا عدالتی کارروائی کے نتیجے میں یہ خرچ ہوا ہو؛
- باضابطہ شکایت درج کروانے سے قبل منعقدہ ثالثی کے لئے؛
- قرارداد کی میٹنگوں کے لئے؛ اور
- والدین کو تحریری تصفیہ کی پیشکش کے بعد خدمات کے لئے اگر:
  - یہ پیشکش ضابطہ 68، دیوانی طریقۂ کار کے وفاقی اصول کے تحت یا کسی انتظامی کارروائی میں مذکور گوشوارۂ وقت کے اندر، کارروائی شروع ہونے سے دس دن سے زیادہ پہلے کی جاتی ہے۔
  - پیشکش دس دنوں کے اندر قبول نہیں کی جاتی ہے؛ اور
  - عدالت کو لگتا ہےکہ سماعت میں والدین کے ذریعہ حاصل کردہ راحت والدین کے لئے تصفیہ کی پیشکش کی بہ نسبت زیادہ موافق نہیں ہے۔ اگر تصفیہ کی پیشکش کو مسترد کرنے میں والدین کو معقول جواز حاصل تھا تو فیس اور اخراجات کا تعیّن ہوسکتا ہے۔

فیس درج ذیل حالات کے تحت کم کی جاسکتی ہے:

- والدین یا والدین کے وکیل نے تنازعہ کو حل کرنے میں نامعقول طور پر طویل وقفہ لگا دیا۔
- فیس کی مقدار وکیلوں کی معقول حد تک قابل موازنہ صلاحیت، شہرت اور تجربے کے مطابق معاشرے میں اس طرح کی خدمات کے لئے موجود فی گھنٹہ کی شرح سے خلاف معمول حد تک زیادہ ہے؛
- کاروائی کی نوعیت پر غور کرتے ہوئے وقت اور خدمات حد سے متجاوز تھیں؛ یا
- وکیل نے باضابطہ سماعت کی عرضی کا نوٹس پُر کرنے میں مناسب معلومات فراہم نہیں کیں۔

فیس میں کمی نہیں ہوگی اگر:

- سرکاری ایجنسی نے تدبیر میں طویل عرصہ لگا دیا؛ یا
- عملی تحفظات کے تقاضوں کی خلاف ورزی ہوئی تھی۔

چونکہ وکیل کی فیس وصول کرنے کا والدین کا اختیار IDEA میں بیان کردہ کچھ شرائط کی تکمیل پر منحصر ہوتا ہے، لہذا والدین کو اس معاملے پر اپنے وکیلوں کے ساتھ گفتگو کرلینا چاہیے۔

منسلکہ:

IDEA کے تنازعہ کی قرارداد کی کارروائیوں کا تقابلی جدول

	ثالثی	باضابطہ شکایت	قرارداد کی کارروائی	ریاستی شکایت
کارروائی کا آغاز کون کرسکتا ہے؟	والدین یا سرکاری ایجنسی، لیکن دونوں کے لئے رضاکارانہ ہونا چاہیے	والدین یا سرکاری ایجنسی	سرکاری ایجنسی باضابطہ شکایت موصول ہونے پر قرارداد کی میٹنگ کا وقت طے کرتی ہے الّا یہ کہ اس سے دستکش ہونے یا ثالثی کا استعمال کرنے پر متفق ہوجائیں	کوئی بھی فرد یا تنظیم بشمول جن کا تعلق ریاست کے باہر سے ہے
درج کروانے کے لئے وقت کی حد کیا ہے؟	مذکور نہیں ہے	فریق کو معاملے معلوم ہونے یا اس کے علم میں آنے سے 2 سال جس میں محدود استثناء ہے[1]	والدین کی باضابطہ شکایت سے تحریک یافتہ	مبینہ خلاف ورزی کی تاریخ سے 1 سال
کون سے امور حل ہوسکتے ہیں؟	حصہ 300 کے تحت کوئی بھی معاملہ، بشمول باضابطہ شکایت درج کروانے سے قبل پیدا شدہ امور (اس میں استثناء ہیں)[2]	شناخت، تجزیہ یا تعلیمی تقرری یا مفت موزوں سرکاری تعلیم کی فراہمی سے تعلق رکھنے والا کوئی بھی معاملہ (اس میں استثناء ہیں)	عین ویسے ہی امور جو والدین کی باضابطہ شکایت میں اٹھائے گئے	IDEA کے حصہ بی یا حصہ 300 کی مبینہ خلاف ورزی
معاملات کو حل کرنے کے لئے گوشوارۂ وقت کیا ہے؟	مذکور نہیں ہے	قرارداد کے عرصہ کے اختتام سے 45 دن، الّا یہ کہ گوشوارۂ وقت میں توسیع مل جائے[3, 4]	سرکاری ایجنسی کو والدین کی باضابطہ شکایت موصول ہونے سے 15 دنوں کے اندر ایک قرارداد کی میٹنگ لازما منعقد کرنی چاہیے، الّا یہ کہ فریقین تحریری طور پر میٹنگ سے دستکش ہونے یا ثالثی کا استعمال کرنے پر راضی ہوجائیں قرارداد کا عرصہ والدین کی باضابطہ شکایت موصول ہونے 30 دن ہے الّا یہ کہ فریقین بصورت دیگر متفق ہوجائیں یا والدین یا سرکاری ایجنسی قرارداد کی میٹنگ میں شرکت کرنے میں ناکام رہے یا سرکاری ایجنسی والدین کی باضابطہ شکایت موصول ہونے سے 15 دنوں کے اندر قرارداد کی میٹنگ منعقد کرنے میں ناکام رہے[3, 5, 6, 7]	شکایت موصول ہونے سے 60 دن الّا یہ کہ توسیع کی اجازت مل جائے[8]

معاملات کون حل کرتا ہے؟	والدین اور سرکاری ایجنسی ایک ثالث کے ساتھ یہ عمل رضاکارانہ ہے اور دونوں فریقوں کے لئے کسی حل پر متفق ہونا لازمی ہے	سماعتی آفیسر / ایڈمنسٹریٹولاء جج (ALJ)	والدین اور سرکاری ایجنسی دونوں فریقوں کے لئے کسی حل پر متفق ہونا لازمی ہے	میری لینڈ ریاست محکمۂ تعلیم[9]

[1] اگر والدین کو ان وجوہات سے باضابطہ شکایت درج کروانے سے منع کردیا گیا تھا تو ایسی صورت میں وقت کی قید کا اطلاق نہیں ہوتا ہے: (1) سرکاری ایجنسی کی جانب سے کوئی ایسی مخصوص غلط بیانی کہ اس نے باضابطہ شکایت کی بنیاد بننے والے مسئلے کو حل کرلیا ہے؛ یا (2) سرکاری ایجنسی والدین سے اس معلومات کو مخفی رکھ رہی ہے جو IDEA کے حصہ 300 کے تحت والدین کو فراہم کرنا ضروری تھا (34 C.F.R. §300.511(f)).

[2] اس طرح کے استثناء میں شامل ہیں: سرکاری ایجنسی خاص تعلیمی خدمات کی ابتدائی فراہمی کی منظوری دینے سے والدین کے انکار پر غالب آنے کے لئے باضابطہ شکایت درج نہیں کرواتی ہے یا ثالثی کا استعمال نہیں کرتی ہے (34 C.F.R. §300.300(b)(3))؛ سرکاری ایجنسی والدین کے ذریعہ نجی اسکول میں رکھے جانے والے بچے یا گھریلو اسکول میں رکھے جانے والے بچے کے ابتدائی تجزیہ یا دوبارہ تجزیہ کی منظوری دینے سے والدین کے انکار پر غالب آنے کے لئے باضابطہ شکایت درج نہیں کروا سکتی ہے؛ (34 C.F.R. §300.300(c)(4)(i))؛ باضابطہ شکایت درج کروانے کے لئے والدین کے ذریعہ نجی اسکول میں رکھے جانے والے بچوں کے والدین کا حق بچے کا پتہ لگانے کے تقاضوں کی تکمیل میں سرکاری ایجنسی کی ناکامی تک محدود ہے (34 C.F.R. §300.140)؛ انتہائی اہلیت یافتہ استاد کی فراہمی میں سرکاری ایجنسی کی ناکامی باضابطہ شکایت کا کوئی مسئلہ نہیں ہے، لیکن ریاستی تعلیمی ایجنسی [State Education Agency (SEA)] کے پاس ریاستی شکایت درج کرائی جاسکتی ہے (34 C.F.R. §300.156(e)).

[3] اگر انضباطی طریق کار کے بموجب ایک تیز رفتار سماعت کے لئے باضابطہ شکایت درج کروائی جاتی ہے، یا بچہ فی الحال اسکول میں اندراج یافتہ نہیں ہے اور اسکول نہیں جا رہا ہے، تو تدبیراتی عرصہ 15 کیلنڈر دن ہے (نیز میٹنگ 7 دن کے اندر اندر ہوگی)۔ اگر معاملہ دونوں فریقوں کے اطمینان کی حد تک حل نہیں ہوا ہے تو، سماعت کا مطالبہ کیے جانے کی تاریخ سے 20 اسکولی دنوں کے اندر سماعت ضرور ہونی چاہیے اور سماعت کے بعد 10 اسکولی دنوں کے اندر فیصلہ لازمی طور پر جاری ہونا چاہیے۔(34 C.F.R. §300.532(c) اور COMAR 13A.05.01.15).

[4] سماعتی آفیسر دونوں میں سے کسی بھی فریق کی درخواست پر ایک مخصوص وقت تک کی توسیع دے سکتا ہے۔ (34 C.F.R. §300.516(c)) ۔

[5] ضوابط 30 دن کے تدبیراتی عرصہ میں توافق کی سہولت فراہم کرتے ہیں۔ باضابطہ سماعت کے لئے 45 دن کا گوشوارۂ وقت درج ذیل وقوعات میں سے کسی کے بھی بعد والے دن شروع ہوتا ہے: (1) دونوں فریق تحریری طور پر تدبیراتی میٹنگ سے دستکش ہونے پر متفق ہوجاتے ہیں؛ (2) یا تو ثالثی یا تدبیراتی میٹنگ شروع ہونے کے بعد لیکن 30 دن کا عرصہ ختم ہونے سے پہلے، فریقین تحریری طور پر اس بات پر متفق ہوجاتے ہیں کہ اقرارنامہ ممکن نہیں ہے؛ (3) اگر 30 دن کا تدبیراتی عرصہ ختم ہونے پر دونوں ہی فریق تحریری طور پر ثالثی جاری رکھنے پر متفق ہوجاتے ہیں، لیکن آگے چل کر، والدین یا سرکاری ایجنسی ثالثی کی کارروائی سے دستبردار ہوجاتے ہیں۔ (34 C.F.R. §300.510 (c)).

[6] تدبیراتی میٹنگ میں والدین کی عدم شرکت باضابطہ شکایت اور باضابطہ سماعت کے لئے گوشوارۂ وقت کو میٹنگ منعقد ہونے کے وقت تک مؤخر کردیتی ہے۔ (34 C.F.R. §300.510(b)(3)).

[7] اگر سرکاری ایجنسی والدین کی باضابطہ شکایت موصول ہونے سے 15 دنوں کے اندر تدبیراتی میٹنگ منعقد کرنے میں ناکام رہتی ہے یا تدبیراتی میٹنگ میں شرکت نہیں کرپاتی ہے تو، والدین باضابطہ سماعت گوشوارۂ وقت پر شروع کرنے کے لئے ALJ کی مداخلت کا مطالبہ کرسکتے ہیں (34 C.F.R. §300.510(b)(5)).

[8] ریاستی شکایت کو حل کرنے کے لئے گوشوارہ وقت میں توسیع ہوسکتی ہے اگر کسی مخصوص شکایت کے ضمن میں استثنائی حالات موجود ہیں، یا والدین (یا فرد یا تنظیم، اگر ریاستی طریق کار کے تحت اس فرد یا تنظیم کے لئے تنازعہ کے حل کے واسطے ثالثی یا دیگر متبادل ذرائع دستیاب ہیں) اور سرکاری ایجنسی کسی ثالث کو مصروف عمل کرنے کے لئے یا تنازعہ کے حل کے دیگر متبادل ذرائع میں مصروف عمل کرنے کے لئے، اگر ریاست میں دستیاب ہو، وقت کو بڑھانے پر متفق ہوجاتے ہیں۔(34 C.F.R. §300.152(b)(1)).

[9] MSDE کا شکایت کا طریق کار سرکاری ایجنسی کو شکایت پر جواب دینے کا موقع، بشمول سرکاری ایجنسی کی صوابدید پر، شکایت کو حل کرنے کی ایک تجویز؛ اور شکایت درج کروانے والے والدین اور سرکاری ایجنسی کو رضاکارانہ طور پر ثالثی میں مصروف عمل ہونے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ (34 C.F.R. §300.152(a)(3))۔ کچھ معاملات میں، شکایت کنندہ اور سرکاری ایجنسی تنازعہ کو حل کرنے کی اہل ہوسکتی ہے نیز MSDE کو وہ معاملہ حل کرنے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔

Maryland State Department of Education
Division of Special Education/Early Intervention Services
200 West Baltimore Street
Baltimore, Maryland 21201
410-767-0249 (phone)
410-333-1571 (fax)
http://www.marylandpublicschools.org